DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 372

DATED. 24-04-2026.

SUBJECT:- **PRESS CLIPPINGS.**

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for (Director General)

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 24.04.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان میں امن ترقی اور خوشحالی کے لیے تعاون کو مضبوط بنایا جائے گا، گوادر گرینڈ جرگہ سے وزیر اعلیٰ کا خطاب۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	وزیر داخلہ کی زیر صدارت کاریزات کمیٹی اور بی سی آرا کے اجلاس۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	بلاک شناختی کارڈز کے مسئلے پر ہنگامی اقدامات ناگزیر ہیں، نور محمد دمڑ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	اوستہ محمد میں سکولوں کی تعمیر و مرمت کا کام شروع کر دیا گیا۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	بلوچستان کا شعبہ صحت ترقی کی جانب گامزن ہے، بخت محمد کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	قیدیوں کو جیل میں بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، آئی جی جیل خانہ جات۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ تین ارب 90 کروڑ کے ترقیاتی منصوبے صرف 79 کروڑ 50 لاکھ خرچ کیے جاسکے۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	سروسز فراہمی کے شعبوں کی نگرانی کے لیے ٹیم تشکیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	نوشکی ضلعی انتظامیہ نے چار غیر رجسٹرڈ مدارس سیل کر دیے۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان ہائی کورٹ نو پرائیویٹ سیکرٹریز کی ڈپٹی رجسٹرار کے عہدے پر ترقی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ پیٹرول کی قلت تھانوں کی گشت کرنے والی گاڑیاں کھڑی ہوگئیں۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	وفاقی اسلحہ لائسنس کی معیاد کا نیا نظام متعارف۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بارکھان ضلعی انتظامیہ نے ایک غیر رجسٹرڈ مدرسہ سیل کر دیا۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بلوچستان سمیت مختلف علاقوں میں آج سے اندھی اور بارشوں کا الرٹ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	چمن 11 سالہ بچی میں کانگو وائرس کی تصدیق الرٹ جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	طلباء دیانتداری اور احتساب کو اپنی زندگیوں کی بنیاد بنائیں نیب حکام۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	فوڈ اتھارٹی ایکٹ کی خلاف ورزی پر متعدد واٹر پلانٹ سیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	لاشوں کا ملنا قتل وغارت اور ماورآئین گمشدگیاں لمحہ فکریہ ہے، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	قدرتی وسائل پر قومی اختیار کے لیے جدوجہد کررہے ہیں، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	نیشنل پارٹی نے ہر فورم پر صوبے کے مسائل کی نشاندہی کی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

نصیر آباد میں مسلح افراد نے 100 سے زائد بھیڑ بکریاں چھین لیں، ضلع چاغی میں کاپر گولڈ منصوبے پر کام کرنے والی کمپنی پر حملہ 10 افراد جاں بحق، مستونگ مسلح افراد کی فائرنگ سے باپ بیٹی شدید زخمی، دکی میں کرائم برانچ کا چھاپہ تہرے قتل کا ملزم بچ نکلا ساتھی ہلاک دو گرفتار، قلات موٹر سائیکل سواروں کا دکان پر دستی بم سے حملہ چار افراد زخمی، جعلی وکیل گرفتار پولیس نے عدالت سے ریمانڈ حاصل کرلیا، جائیداد کے تنازعہ پر ایک شخص قتل۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مسائل :

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود بدترین مہنگائی انتظامی ناکامی ہے، بے روزگار ایکشن کمیٹی ہرنائی کا محکمہ صحت میں تعیناتیوں کی تحقیقات کا مطالبہ، خضدار کے مسافر کوچز پر لی مارکیٹ کراچی میں پابندی، بچوں کو سکول پہنچانے والی سوزوکیوں میں خطرناک حد تک اوورلوڈنگ کا انکشاف، واسا سب ڈویژن کے سامنے کھلا مین ہول خطرے کا باعث۔

مورخہ 24.04.2026

اداریہ :

روزنامہ میزان کوئٹہ نے " **ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور بی ایف اے کی کاروانیاں !** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تندور مافیا اور غیر معیاری، غیر رجسٹرڈ پانی کی بوتلوں کی فیکٹریاں کیخلاف ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے اپنی کاروائیوں میں تیزی لاتے ہوئے اس میں ملوث افراد کو کٹہرے میں لانے کا فیصلہ کیا ہے۔ گذشتہ روز ضلعی انتظامیہ نے تندور مافیا کے خلاف ایک وسیع پیمانے پر آپریشن کا آغاز کیا ہے۔ انتظامیہ کی ٹیموں نے روٹی کی قیمتوں اور وزن میں کمی کرنے والوں کے خلاف شکنجہ کس لیا۔ انہوں نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں 128 تندوروں کا معائنہ کیا اور سرکاری احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر 68 تندور مالکان کا گرفتار کر کے جیل منتقل اور 35 تندوروں کو سیل کر دیا۔ مذکورہ کاروائیاں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی ہدایات پر کی گئیں۔ اس موقع پر انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو سخت احکامات جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ عوام کا استحصال کرنے والے تندور مافیا سے کسی صورت رعایت نہیں برتی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ عوامی شکایات کی بنیاد پر اپنی کاروائیاں مزید تیز کرے گی اور ناجائز منافع خوروں کی کسی صورت نہیں بخشا جائے گا۔ دوسری جانب بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ شہر میں غیر معیاری اور غیر رجسٹرڈ بوتل بند پانی کے خلاف کاروائیاں تیز کرتے ہوئے متعدد واٹر پلانٹس سیل کر دیئے۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے " **بلوچستان کو سیاسی استحکام اور پائیدار ترقیاتی اقدامات کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے " **وزیر اعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم ترقی استحکام و یکسوئی کی ناگیزر ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Small Road Giant Leap " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین :

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

گورنر، وزیراعلیٰ، وزراء

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 APR 2026 Page No. 1

گورنر جعفر مندوخیل،، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی، کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان و اعلیٰ حکام گوادر گرینڈ جرگہ میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

گوادر گرینڈ جرگہ

بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کیلئے تعاون کو مضبوط بنایا جائے گا

ترقی کا دارومدار عوامی شمولیت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے، گورنر مندوخیل، وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی اور کور کمانڈر کا خطاب

گوادر (خ ن) بلوچستان میں امن، استحکام اور ہمہ جہت ترقی کے فروغ کے لیے منعقدہ گوادر گرینڈ جرگہ میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر کوئٹہ اور جی او سی گوادر نے شرکت کی۔ جرگہ میں قبائلی عمائدین، منتخب نمائندگان، ضلعی انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں، تاجر برادری، ماہی گیر نمائندگان اور سول سوسائٹی کے افراد کی بڑی تعداد شریک ہوئی، جہاں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، خصوصاً مکران ڈویژن اور گوادر کی ترقی سے متعلق اہم نکات زیر بحث آئے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار عوامی شمولیت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر جیسے علاقوں میں ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچانے کے لیے تمام ادارے متحرک ہیں جبکہ خواتین، نوجوانوں اور ماہی گیر برادری کو معاشی طور پر مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جرگہ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ہر ضلع میں ترقیاتی عمل کو تیز کر رہی ہے اور گوادر کو خصوصی حیثیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا، جس سے انہیں دور رکھنے کے لیے تعلیم اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گوادر پورٹ کی کامیابی کے لیے سیکیورٹی فورسز اور عوام کے باہمی تعاون کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبے، جن میں سڑکوں کی تعمیر، پانی کی فراہمی، تعلیم اور صحت کے منصوبے شامل ہیں، عوامی فلاح کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز بلوچستان میں امن کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اور مکران ڈویژن کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا ترجیحات میں شامل ہے تاکہ سی پیک اور دیگر منصوبے بلا رکاوٹ جاری رہ سکیں۔ انہوں نے عوام اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان باہمی اعتماد اور تعاون کو دیرپا امن کی بنیاد قرار دیا۔

MASHRIQ QUETTA

گوادر پورٹ کی کامیابی کیلئے فورسز اور عوام کا باہمی تعاون ناگزیر ہے، وزیراعلیٰ

ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچا رہے ہیں، گورنر

امن و امان کا قیام اور منصوبوں کا تحفظ مشن ہے، کور کمانڈر

بلوچستان کی ترقی کا دارومدار عوامی شمولیت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے، خواتین، نوجوانوں اور ماہی گیر برادری کو معاشی طور پر مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، جعفر مندوخیل

بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا، تعلیم اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینا ہوگا حکومت صوبے کے ہر ضلع میں ترقیاتی عمل کو تیز کر رہی ہے جبکہ گوادر کو خصوصی حیثیت دی جا رہی ہے، میر سرفراز بگٹی

گوادر اور مکران ڈویژن کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا ترجیحات میں شامل ہے تاکہ سی پیک اور دیگر منصوبے بلا رکاوٹ جاری رہ سکیں، لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان، گوادر میں گرینڈ جرگہ سے خطاب

گوادر (خ ن) بلوچستان میں امن، استحکام اور ہمہ جہت ترقی کے فروغ کے لیے منعقدہ گوادر گرینڈ جرگہ میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر کوئٹہ اور جی او سی گوادر نے شرکت کی۔ جرگہ میں قبائلی عمائدین، منتخب نمائندگان، ضلعی انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں، تاجر برادری، ماہی گیر نمائندگان اور سول سوسائٹی کے افراد کی بڑی تعداد شریک ہوئی، جہاں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، خصوصاً مکران ڈویژن اور گوادر کی ترقی سے متعلق اہم نکات زیر بحث آئے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار عوامی شمولیت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر جیسے علاقوں میں ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچانے کے لیے تمام ادارے متحرک ہیں جبکہ خواتین، نوجوانوں اور ماہی گیر برادری کو معاشی طور پر مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جرگہ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ہر ضلع میں ترقیاتی عمل کو تیز کر رہی ہے اور گوادر کو خصوصی حیثیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا، جس سے انہیں دور رکھنے کے لیے تعلیم اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گوادر پورٹ کی کامیابی کے لیے سیکیورٹی فورسز اور عوام کے باہمی تعاون کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبے، جن میں سڑکوں کی تعمیر، پانی کی فراہمی، تعلیم اور صحت کے منصوبے شامل ہیں، عوامی فلاح کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز.........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

گوادر: گورنر جعفر مندوخیل وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی کمانڈر 12 کور جنرل راحت نسیم و دیگر جرگہ میں قومی ترانہ کے احترام میں کھڑے ہیں

بلوچستان میں امن کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اور مکران ڈویژن کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا ترجیحات میں شامل ہے تاکہ سی پیک اور دیگر منصوبے بلا رکاوٹ جاری رہ سکیں۔ انہوں نے عوام اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان باہمی اعتماد اور تعاون کو دیرپا امن کی بنیاد قرار دیا۔ جرگہ میں گوادر کے مختلف ترقیاتی پہلوؤں پر تفصیل سے گفتگو کی گئی اور اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ گوادر کو سیاحتی مرکز کے طور پر مزید فروغ دیا جائے۔ قبائلی تنازعات کے حل کے حوالے سے شرکائے جرگہ سسٹم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ مقامی سطح پر مسائل کو افہام و تفہیم سے حل کیا جائے تاکہ امن، بھائی چارے اور استحکام کو فروغ ملے۔ گورنر اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جرگہ کے شرکاء کے تمام سوالات کو غور سے سنا، ان کے تسلی بخش جوابات دیے اور تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ آخر میں گوادر گرینڈ جرگہ کے شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا اور گوادر کو ایک پرامن، ترقی یافتہ اور عالمی معیار کا شہر بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ گورنر بلوچستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کوئٹہ نے گزشتہ سال 11 مئی 2025 کو گوادر میں دہشتگردی کے بزدلانہ حملے میں شہید ہونے والے پولیس کانسٹیبل محمد غفاری بلوچ شہید کی یادگار کا افتتاح بھی کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bulet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 جمعۃ المبارک 6 ذیقعد 1447ھ 24 اپریل 2026ء نمبر 112

انتہا پسندانہ رجحانات کے تدارک کیلئے اہم پیشرفت، بلوچستان کے پہلے سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا افتتاح

منفی بیانیوں کی حوصلہ شکنی کیلئے عملی اقدامات ناگزیر ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان سے متعلق حقیقت اور تاثر میں واضح فرق

مجھ پر 17 مہلک حملے ہو چکے، ریاست کے دفاع کیلئے 1700 حملوں کیلئے بھی تیار ہیں، چند عناصر نے تاریخی حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا، طلباء سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں معاشرتی سطح پر بڑھتے ہوئے تشدد اور انتہا پسندانہ رجحانات کے مؤثر تدارک کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے بلوچستان کے پہلے ریسرچ سینٹر، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا، افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اراکین اسمبلی اعلیٰ سرکاری حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی، جہاں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے سینٹر کے اغراض و مقاصد، تحقیقی دائرہ کار اور آئندہ کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی، اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ یہ سینٹر تحقیق کے ذریعے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرے گا اور ان کے حل کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم کرے گا، انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے جبکہ پر تشدد سوچ اور انتہا پسندانہ بیانیوں کی حوصلہ شکنی کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس اہم اقدام کو عملی جامہ پہنانے پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور متعلقہ انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر کے افتتاح کے بعد بیوٹمز یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس کے ایڈمن بلاک پہنچے جہاں انہوں نے پودا لگایا اور ایک اجلاس کی صدارت کی، اس دورے کے موقع پر جامعہ کے طلبہ سے یوتھ ڈائیلاگ سیشن میں خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ پاکستان کے ایک معیاری تعلیمی ادارے میں مستقبل کے معماروں سے مخاطب ہیں انہوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو تصور اور حقائق میں فرق سمجھنے کے لیے عملی تحقیق کو اپنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت پورا معاشرہ پروپیگنڈا بیانیوں کے چیلنجز سے دوچار ہے اور ریاست پاکستان کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈے میں وہ عناصر ملوث ہیں جنہوں نے ابتدا ہی سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حقائق کی نسبت تصورات زیادہ تیزی سے پھیلتے ہیں جس کے باعث بلوچستان سے متعلق حقیقت اور تاثر میں واضح فرق پیدا ہو جاتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں بلوچستان کی ایک خوبصورت اور مثبت کہانی موجود ہے تاہم چند عناصر نے ان تاریخی حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا، میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ بلوچستان سے متعلق حقائق اور ریاستی بیانیے پر ہر سطح پر مکالمے کے لیے تیار ہیں، انہوں نے اپنے ذاتی تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان پر 17 مہلک حملے ہو چکے ہیں تاہم وہ ریاست کے دفاع کے لیے مزید سترہ سو حملوں کے لئے تیار ہیں انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلا جھجک سوال کریں اور ہر سوال کا جواب دلیل اور حقائق کی بنیاد پر دیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ میرٹوکریسی اور مسلسل مکالمے کے ذریعے نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے۔

کوئٹہ : وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی میں طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں

کوئٹہ : وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا افتتاح کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 54 | جمعہ 06 ذی القعدہ 1447ھ 24 اپریل 2026ء صفحات 08 | شمارہ 289

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نسٹ کوئٹہ کیمپس میں طلبہ سے خطاب کررہے ہیں

بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا افتتاح

معاشرہ پروپیگنڈا بیانیوں کے چیلنجز سے دوچار ہے، ریاست کیخلاف منظم پروپیگنڈہ وہ عناصر کررہے ہیں جو پاکستان کو تسلیم نہیں کرتے

سینٹر تحقیق کے ذریعے نوجوانوں کے مسائل اجاگر اور حل کیلئے ٹھوس بنیاد فراہم کرے گا، میر سرفراز بگٹی نسٹ میں طلبہ کیساتھ طویل نشست

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں معاشرتی سطح پر بڑھتے ہوئے تشدد اور انتہاپسندانہ رجحانات کے مؤثر تدارک کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے بلوچستان کے پہلے ریسرچ .... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نسٹ کوئٹہ کیمپس میں اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

سینٹر، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا باقاعدہ افتتاح کردیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اراکین اسمبلی اعلیٰ سرکاری حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی جہاں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے سینٹر کے اغراض و مقاصد، تحقیقی دائرہ کار اور آئندہ کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ سینٹر تحقیق کے ذریعے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرے گا اور ان کے حل کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم کرے گا انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے جبکہ پرتشدد سوچ اور انتہاپسندانہ بیانیوں کی حوصلہ شکنی کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس اہم اقدام کو عملی جامہ پہنانے پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور متعلقہ انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر کے افتتاح کے بعد نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس کے ایڈمن بلاک پہنچے جہاں انہوں نے پودا لگایا اور ایک اجلاس کی صدارت کی اس دورے کے موقع پر جامعہ کے طلبہ سے یوتھ ڈائیلاگ سیشن میں خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ پاکستان کے ایک معیاری تعلیمی ادارے میں مستقبل کے معماروں سے مخاطب ہیں انہوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو تصور اور حقائق میں فرق سمجھنے کے لیے عملی تحقیق کو اپنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت پورا معاشرہ پروپیگنڈا بیانیوں کے چیلنجز سے دوچار ہے اور ریاست پاکستان کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈہ میں وہ عناصر ملوث ہیں جنہوں نے ابتداہی سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حقائق کی نسبت تصورات زیادہ تیزی سے پھیلتے ہیں جس کے باعث بلوچستان سے متعلق حقیقت اور تاثر میں واضح فرق پیدا ہوجاتا ہے

بلوچستان کو نقل کے ناسور سے مکمل پاک کرینگے، وزیراعلیٰ

چیئرمین بورڈ فوری اقدامات کریں، مکمل تعاون کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چیئرمین بلوچستان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کوئٹہ کو نقل کے خاتمے کا ٹاسک دے دیا، اس حوالے سے وزیراعلیٰ کا کہنا ہے کہ بلوچستان کو نقل کے ناسور سے نجات دلانا چاہتے ہیں، انہوں...... بقیہ 66 صفحہ نمبر 7 پر

نے چیئرمین بلوچستان بورڈ کو ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ نقل کے خاتمے کے لئے تمام تر اقدامات اٹھائے جائیں، بورڈ آفس کو حکومت کی مکمل سپورٹ حاصل رہے گی، کسی کے دباؤ میں نا آئیں، نقل کے خاتمے کیلئے اٹھائے گئے اقدامات کی راہ میں رکاوٹیں ڈالنے والوں کے خلاف بھرپور کارروائی کریں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سنچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 131 | جمعۃ المبارک 6 ذیقعد 24 اپریل 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

گوادر، گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان و اعلیٰ حکام گوادر گرینڈ جرگہ میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیر اعلیٰ ...تشدد سوچ اور انتہا پسندانہ بیانیے کی حوصلہ شکنی کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں

...ن تصور اور حقائق میں فرق سمجھنے کے لئے عملی تحقیق اپنائیں اور پروپیگنڈے سے دور رہیں، سرفراز بگٹی

17 مہلک حملے ہو چکے ہیں، ریاست کے لئے مزید 17 سو حملوں کیلئے تیار ہوں، تقریب سے خطاب

...ند (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز ...صوبے میں معاشرتی سطح پر بڑھتے ہوئے تشدد اور انتہا پسندانہ رجحانات کے موثر تدارک کے لیے ایک اہم پیش رفت قرار دیتے ہوئے بلوچستان کے پہلے ریسرچ سنٹر، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ (باقی صفحہ 5 نمبر 20)

ایکسٹریمزم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اراکین اسمبلی اعلیٰ سرکاری حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی جہاں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے سینٹر کے اغراض و مقاصد، تحقیقی دائرہ کار اور آئندہ کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ سنٹر تحقیق کے ذریعے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرے گا اور ان کے حل کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم کرے گا انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے جبکہ پرتشدد سوچ اور انتہا پسندانہ بیانیوں کی حوصلہ شکنی کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس اہم اقدام کو عملی جامہ پہنانے پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور متعلقہ انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر کے افتتاح کے بعد نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس کے ایڈمن بلاک پہنچے جہاں انہوں نے پودا لگایا اور ایک اجلاس کی صدارت کی اس دورے کے موقع پر جامعہ کے طلبہ سے یوتھ ڈائیلاگ سیشن میں خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ پاکستان کے ایک معیاری تعلیمی ادارے میں مستقبل کے معماروں سے مخاطب ہیں انہوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو تصور اور حقائق میں فرق سمجھنے کے لیے عملی تحقیق کو اپنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت پورا معاشرہ پروپیگنڈا بیانیوں کے چیلنجز سے دوچار ہے اور ریاست پاکستان کے خلاف منظم حتمی پروپیگنڈے میں وہ عناصر ملوث ہیں جنہوں نے ابتدا ہی سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حقائق کی نسبت تصورات زیادہ تیزی سے پھیلتے ہیں جس کے باعث بلوچستان سے متعلق حقیقت اور تاثر میں واضح فرق پیدا ہو جاتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں بلوچستان کی ایک خوبصورت اور مثبت کہانی موجود ہے تاہم چند عناصر نے ان تاریخی حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ بلوچستان سے متعلق حقائق اور ریاستی بیانیے پر ہر سطح پر مکالمے کے لیے تیار ہیں انہوں نے اپنے ذاتی تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان پر 17 مہلک حملے ہو چکے ہیں تاہم وہ ریاست کے دفاع کے لیے مزید سترہ سو حملوں کے لئے تیار ہیں انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلا جھجک سوال کریں اور ہر سوال کا جواب دلیل اور حقائق کی بنیاد پر دیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ میرٹ کریسی اور مسلسل مکالمے کے ذریعے نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے

اس موقع پر انہوں نے طلبہ و طالبات کے ساتھ چار گھنٹوں سے زائد طویل نشست میں بھرپور مکالمہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ وہ ہر بچے اور ہر بچی کے سوال کا جواب دیے بغیر نہیں جائیں گے مکالمے کے دوران کھل کر سوالات کی حوصلہ افزائی کے لیے کیمرے بند کروائے گئے جبکہ وزیراعلیٰ نے اپنے ذاتی عملے کو بھی دیگر مصروفیات کی یاد دہانی سے روک دیا تاکہ وہ مکمل توجہ کے ساتھ نوجوانوں کے ساتھ بات چیت جاری رکھ سکیں یوتھ ڈائیلاگ کے اس سیشن میں طلباء نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے تاریخی، سماجی، سیاسی، انتظامی امور، حکومتی اقدامات سمیت مختلف تلخ و شیریں سوالات کیے جن کا وزیراعلیٰ بلوچستان نے صبر و تحمل اور دلیل سے مفصل جواب دیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر ایل بی I-4

قیمت 30 روپے

صفحات 6

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com.
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | جمعۃ المبارک 24 اپریل 2026ء بمطابق 06 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 112

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نسٹ یونیورسٹی میں طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں

...و حیثیت دی جا رہی ہے، وزیراعلیٰ؛ مکران کی سیکورٹی یقینی بنانا ترجیحات میں شامل ہے، کور کمانڈر کوئٹہ

...یز کر رہی ہے، سرفراز بگٹی، عوام اور سیکورٹی اداروں کے درمیان باہمی اعتماد امن کی بنیاد ہے، جنرل راحت نسیم، خواتین و نوجوانوں کو معاشی طور پر مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے، گورنر جعفر مندوخیل، گوادر میں گرینڈ جرگہ سے خطاب

گرینڈ جرگہ میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر کوئٹہ اور جی او سی گوادر نے شرکت کی۔ جرگہ میں قبائلی عمائدین، منتخب نمائندگان، ضلعی انتظامیہ

بقیہ نمبر75 صفحہ5 پر

...منفی بیانیوں کے چیلنجز کا سامنا ہے، حکومت بلوچستان سے متعلق حقائق اور ریاستی بیانیے پر ہر سطح پر مکالمے کیلئے تیار ہے، وزیراعلیٰ، کوئٹہ میں سینٹر آف ایکسی لینس آن کاؤنٹرنگ ایکسٹریمزم کی افتتاحی تقریب اور طلباء سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں معاشرتی سطح پر بڑھتے ہوئے تشدد اور انتہا پسندانہ رجحانات کے مؤثر تدارک کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے بلوچستان کے پہلے ریسرچ سینٹر، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم

بقیہ نمبر76 صفحہ5 پر

کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اراکین اسمبلی اعلیٰ سرکاری حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی جہاں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے سینٹر کے اغراض و مقاصد، تحقیقی دائرہ کار اور آئندہ کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ سینٹر تحقیق کے ذریعے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرے گا اور ان کے حل کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم کرے گا انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے جبکہ پرتشدد سوچ اور انتہا پسندانہ بیانیوں کی حوصلہ شکنی کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس اہم اقدام کو عملی جامہ پہنانے پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور متعلقہ انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر کے افتتاح کے بعد نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس کے ایڈمن بلاک پہنچے جہاں انہوں نے پودا لگایا اور ایک اجلاس کی صدارت کی اس دورے کے موقع پر جامعہ کے طلبہ سے یوتھ ڈائیلاگ سیشن میں خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ پاکستان کے ایک معیاری تعلیمی ادارے میں مستقبل کے معماروں سے مخاطب ہیں انہوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو تصور اور حقائق میں فرق سمجھنے کے لیے عملی تحقیق کو اپنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت پورا معاشرہ پروپیگنڈا بیانیوں کے چیلنجز سے دوچار ہے اور ریاست پاکستان کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈے میں وہ عناصر ملوث ہیں جنہوں نے ابتداء ہی سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حقائق کی نسبت تصورات زیادہ تیزی سے پھیلتے ہیں جس کے باعث بلوچستان سے متعلق حقیقت اور تاثر میں واضح فرق پیدا ہو جاتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں بلوچستان کی ایک خوبصورت اور مثبت کہانی موجود ہے تاہم چند عناصر نے ان تاریخی حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ بلوچستان سے متعلق حقائق اور ریاستی بیانیے پر ہر سطح پر مکالمے کے لیے تیار ہیں انہوں نے اپنے ذاتی تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان پر 17 مہلک حملے ہو چکے ہیں تاہم وہ ریاست کے دفاع کے لیے مزید سترہ سو حملوں کے لئے تیار ہیں انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلا جھجک سوال کریں اور ہر سوال کا جواب دلیل اور حقائق کی بنیاد پر دیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ بیوروکریسی اور مسلسل مکالمے کے ذریعے نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے اس موقع پر انہوں نے طلبہ و طالبات کے ساتھ چار گھنٹوں سے زائد طویل نشست میں بھرپور مکالمہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ وہ ہر بچے اور ہر بچی کے سوال کا جواب دیے بغیر نہیں جائیں گے مکالمے کے دوران کھل کر سوالات کی حوصلہ افزائی کے لیے کیمرے بند کروائے گئے جبکہ وزیر اعلیٰ نے اپنے ذاتی عملے کو بھی دیگر مصروفیات کی یاد دہانی سے روک دیا تاکہ وہ مکمل توجہ کے ساتھ نوجوانوں کے ساتھ بات چیت جاری رکھ سکیں یوتھ ڈائیلاگ کے اس سیشن میں طلباء نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے تاریخی، سماجی، سیاسی، انتظامی امور، حکومتی اقدامات سمیت مختلف تلخ و شیریں سوالات کیے جن کا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صبر و تحمل اور دلیل سے مفصل جواب دیا۔ کوئٹہ (آئی این پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (نسٹ) کوئٹہ میں طلبہ سے خطاب کرتے ہوئے نوجوانوں کو تحقیق، مکالمے اور حقائق پر مبنی سوچ اپنانے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا ہے کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ پاکستان کے ایک معیاری تعلیمی ادارے میں مستقبل کے معماروں سے مخاطب ہیں۔ انہوں نے طلبہ کو تلقین کی کہ وہ تصور اور حقائق میں فرق جاننے کے لیے عملی تحقیق کو اپنائیں کیونکہ موجودہ دور میں پاکستان سمیت معاشرے کو منظم پروپیگنڈا بیانیوں کے چیلنجز کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست پاکستان کے خلاف منفی پروپیگنڈے میں وہ عناصر شامل ہیں جنہوں نے آغاز سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ حقائق کی نسبت تصور تیزی سے سفر کرتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر بھی زور دیا کہ بلوچستان سے متعلق حقائق اور تصورات میں واضح فرق موجود ہے اور پاکستان کی تاریخ میں بلوچستان کی ایک مثبت اور خوبصورت کہانی موجود ہے، جسے بعض عناصر نے مسخ کر کے پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ وہ بلوچستان سے متعلق حقائق اور ریاستی بیانیے پر ہر سطح پر مکالمے کے لیے تیار ہیں۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ ان پر اب تک 17 مہلک حملے ہو چکے ہیں تاہم وہ ریاست کے لیے مزید قربانیوں کے لیے بھی تیار ہیں۔ طلبہ سے براہ راست مکالمے کے دوران انہوں نے کہا کہ نوجوان بلا جھجک سوال کریں اور وہ ہر سوال کا جواب دلیل اور حقائق کی بنیاد پر دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ بیوروکریسی اور مسلسل ڈائیلاگ کے ذریعے نوجوانوں اور ریاست کے درمیان خلیج کو کم کیا جا سکتا ہے۔ تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ نے چار گھنٹوں سے زائد وقت تک طلبہ کے ساتھ سوال و جواب کا سیشن جاری رکھا۔ اس دوران انہوں نے کھل کر سوال کرنے کے لیے کیمرے بند کروا دیے اور اپنے ذاتی اسٹاف کو دیگر سرگرمیوں کی یاد دہانی سے بھی روک دیا، تاکہ مکمل توجہ طلبہ کے ساتھ مکالمے پر مرکوز رکھی جا سکے۔

سیکیورٹی اداروں، تاجر برادری، ماہی گیر نمائندگان اور سول سوسائٹی کے افراد کی بڑی تعداد شریک ہوئی، جہاں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، خصوصاً مکران ڈویژن اور گوادر کی ترقی سے متعلق اہم نکات زیر بحث آئے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار عوامی شمولیت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر جیسے علاقوں میں ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچانے کے لیے تمام ادارے متحرک ہیں جبکہ خواتین، نوجوانوں اور ماہی گیر برادری کو معاشی طور پر مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جرگہ کے دوران وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ہر ضلع میں ترقیاتی عمل کو تیز کر رہی ہے اور گوادر کو خصوصی حیثیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا، جس سے انہیں دور رکھنے کے لیے تعلیم اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ وزیر اعلیٰ نے گوادر پورٹ کی کامیابی کے لیے سیکیورٹی فورسز اور عوام کے باہمی تعاون کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبے، جن میں سڑکوں کی تعمیر، پانی کی فراہمی، تعلیم اور صحت کے منصوبے شامل ہیں، عوامی فلاح کے لیے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز بلوچستان میں امن کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر اور مکران ڈویژن کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا ترجیحات میں شامل ہے تاکہ سی پیک اور دیگر منصوبے بلا رکاوٹ جاری رہ سکیں۔ انہوں نے عوام اور سیکیورٹی اداروں کے درمیان باہمی اعتماد اور تعاون کو دیرپا امن کی بنیاد قرار دیا۔ جرگہ میں گوادر کے مختلف ترقیاتی پہلوؤں پر تفصیل سے گفتگو کی گئی اور اس بات پر بھی زور دیا گیا کہ گوادر کو سیاحتی مرکز کے طور پر مزید فروغ دیا جائے۔ قبائلی تنازعات کے حل کے حوالے سے شرکائے جرگہ نے جرگہ سسٹم کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے اس امر پر اتفاق کیا کہ مقامی سطح پر مسائل کو افہام و تفہیم سے حل کیا جائے تاکہ امن، بھائی چارے اور استحکام کو فروغ ملے۔ گورنر اور وزیر اعلیٰ بلوچستان نے جرگہ کے شرکاء کے تمام سوالات کو غور سے سنا، ان کے تسلی بخش جوابات دیے اور تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ آخر میں گوادر گرینڈ جرگہ کے شرکاء نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان میں امن، ترقی اور خوشحالی کے لیے حکومت، سیکیورٹی اداروں اور عوام کے درمیان تعاون کو مزید مضبوط بنایا جائے گا اور گوادر کو ایک پرامن، ترقی یافتہ اور عالمی معیار کا شہر بنانے کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ گورنر بلوچستان، وزیر اعلیٰ بلوچستان اور کور کمانڈر کوئٹہ نے گزشتہ سال 11 مئی 2025 کو گوادر میں دہشتگردی کے بزدلانہ حملے میں شہید ہونے والے پولیس کانسٹیبل محمد غفاری بلوچ شہید کی یادگار کا افتتاح بھی کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRE[CTORATE] GENERA[L PUBLIC] RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت[علقات عامہ] حکومت ب[لوچستان]

Bullet No. 1

Page No. 6

MEMBER APNS | بے شک اللہ تعالیٰ بہت باریک بین اور باخبر ہے (القرآن) | ABC CERTIFIED

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | جمعہ 24 اپریل 2026ء بمطابق 06 ذوالقعدۃ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 113

گوادر گرینڈ جرگے کا انعقاد

بلوچوں کو بے سود جنگ میں دھکیلا گیا، بندوق کے زور پر آزادی کا خواب ناممکن ہے، وزیراعلیٰ

ہر ضلع کے لیے 3 ارب روپے کے ترقیاتی منصوبے دیئے جائیں گے، گوادر میں پانی کا بحران مستقل حل، ٹینکر مافیا اور کرپشن کا خاتمہ اولین ترجیح ہے، جون کے بعد تمام بھرتیاں ایٹا کے ذریعے ہوں گی، سرفراز بگٹی

ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانے کے لیے تمام ادارے متحرک ہیں، امن، استحکام اور ہمہ جہت ترقی کے فروغ کے لیے منعقدہ جرگے میں گورنر، وزیراعلیٰ، کور کمانڈر سمیت قبائلی عمائدین، تاجروں اور ماہی گیروں کی شرکت

گوادر (خ ن + نیوز ایجنسیاں) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نے بلوچستان کے ہر ضلع میں تین ارب روپے کے ترقیاتی منصوبے شروع کرنے کا منصوبہ مکمل کر لیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ حکومت کی پالیسی محض ووٹ اور سیاست تک محدود نہیں بلکہ بلوچستان کے عوام کا مستقبل سنوارنا ان کی اولین ترجیح ہے۔ گوادر پورٹ اتھارٹی میں منعقدہ عوامی جرگے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ قوم پرستانہ سیاست بلوچستان کو بربادی کی طرف لے گئی ہے انہوں نے قسم کھا کر کہا کہ بلوچوں کو ایک ایسی ناہموار اور بے سود جنگ میں دھکیلا گیا جس سے نہ کوئی فائدہ ہوگا اور نہ ہی تقدیر بدلے گی۔ جرگے میں کور کمانڈر بلوچستان راحت نسیم، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، ایم این اے حاجی ملک شاہ گورگیج، ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان، ڈی جی پاکستان کوسٹ گارڈ عارف ربانی، جی او سی گوادر جنرل حبیب نواز، اور سیاسی، عسکری، تعلیمی و سماجی شخصیات کی بڑی تعداد موجود تھی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا سرمائی دارالحکومت گوادر ہمیشہ سے ان کی ترجیح رہا ہے انہوں نے کہا میں 1980 سے گوادر آ رہا ہوں ماضی اور موجودہ گوادر میں زمین و آسمان کا فرق ہے یہاں کے تعلیم یافتہ اور محب وطن لوگ قابل تحسین ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ جب انہوں نے بلوچستان میں بند اسکولوں کو دوبارہ کھولنے کی مہم شروع کی تو سب سے زیادہ اسکول ضلع گوادر میں کھلے گئے اس کے علاوہ اساتذہ کی بھرتیاں بھی مکمل کر لی گئی ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے خطاب کرتے ہوئے کہا میں اپنے عوام سے جھوٹ نہیں بولتا کیونکہ مجھے دوبارہ ان کے پاس جانا ہے۔ گوادر میں پانی کا بحران ہماری حکومت نے مستقل حل کر دیا ماضی میں اس بحران کے نام پر میگا کرپشن ہوئی، ٹینکر مافیا نے لوگوں کو کروڑ پتی بنا دیا جبکہ ہم نے کرپشن کو روکنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ گوادر پورٹ 2002 میں آپریشنل ہوا تھا اگر اس خطے میں دہشت گردی کی کارروائیاں نہ ہوتیں تو آج صورتحال کچھ اور ہوتی۔

ترقیاتی منصوبوں کے حوالے سے ان کا کہنا تھا ہماری حکومت نے ہر ضلع میں ترقی کے لیے تین ارب روپے مختص کر دیے ہیں اگر ہم دیانتداری سے کام کریں اور چیزوں کو صحیح سمت دیں تو آنے والے وقتوں میں بلوچستان کا نقشہ بدل جائے گا۔ انہوں نے شدید الفاظ میں کہا بدقسمتی سے قوم پرستی کے نام پر جو سیاست ہوئی اس نے بلوچستان کو تباہ کر دیا یہ قوم پرست دراصل نہیں چاہتے کہ بلوچستان میں تبدیلی آئے اور ترقی ہو کیونکہ محرومی کے نام پر ہی یہ پارٹیاں اپنی سیاست چلا رہی ہیں یہی لوگ اصل جنگی منافع خور ہیں۔ انہوں نے افغانستان کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا وہاں ایک شخص موٹر سائیکل پر بیٹھ کر بلوچستان میں آزادی کی جنگ چھیڑنے کا اعلان کرتا ہے اور ناکام ہو جاتا ہے ہماری سیکیورٹی فورسز تمام دہشت گردوں کو جہنم واصل کر دیتی ہیں نوشکی میں صرف اس لیے تین دن صورتحال خراب رہی کہ فورسز نے نارمل طریقے سے آپریشن کیا تاکہ عام عوام کو نقصان نہ پہنچے ورنہ یہ چند دہشت گرد ایک مارٹر گولے سے ختم ہو سکتے تھے۔ وزیر اعلیٰ نے چیک پوسٹس پر ہونے والی چیکنگ کے حوالے سے کہا بلوچ عوام اس بات پر ناراض ہیں کہ سیکیورٹی فورسز ان سے پوچھتی ہے کہ کہاں سے آ رہے ہو اور کہاں جا رہے ہو اور وہ اسے اپنی توہین سمجھتے ہیں سوال یہ ہے کہ انگریز کے دور میں یہ عزت کہاں تھی؟ آج چیک پوسٹس پر چیکنگ کے نام پر انہیں عزت یاد آتی ہے عوام کو سیکیورٹی فورسز کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا۔ ان کا کہنا تھا جو دہشت گرد عام عوام کے بھیس میں گوادر آتے ہیں اگر انہیں چیک پوسٹ پر روک کر پوچھ گچھ کی جائے تو شور مچتا ہے لیکن جب انہی دہشت گردوں نے گوادر میں معصوم لوگوں کو قتل کیا تو سب نے کہا کہ اتنے سیکیورٹی انتظامات کے باوجود یہ دہشت گرد کیسے داخل ہوئے؟ انہوں نے خضدار سے تعلق رکھنے والے ایک پورے خاندان کے قتل کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعے پر گوادر کے لوگوں نے کوئی ردعمل نہیں دیا، نہ مذمت کی جتنا نقصان ان دہشت گردوں نے بلوچ قوم کو پہنچایا، اتنا کسی اور نے نہیں پہنچایا۔ کردستان کی تحریک سے متاثر ہو کر بلوچستان میں شروع کی گئی جنگ کے بارے میں انہوں نے کہا میں بلوچ قوم کو بتانا چاہتا ہوں کہ یہ ایک بے سود جنگ ہے، اور میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اس سے ہرگز کوئی آزادی حاصل نہیں ہوگی اس لاحاصل جنگ میں صرف بلوچ عوام مر رہے ہیں۔ انہوں نے سوالیہ انداز میں کہا کہ کیا بلوچ بندوق کے زور پر آزادی حاصل کر سکتی ہے؟ یقیناً ناممکن ہے ہمارے پاس ایک منظم فوج اور ریاست موجود ہے یہ بات سب کو ذہن نشین کر لینی چاہیے کہ پاکستان ٹوٹنے کے لیے نہیں بنا ہے پانچ سو لوگوں کا جتھہ پاکستان نہیں توڑ سکتا یہ لوگ سوشل میڈیا پر بیٹھ کر نوجوانوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا ہماری قوم کی نفسیات یہ ہے کہ وہ ناچتے بندر کو دیکھ کر اس کی ویڈیو بنا لیتے ہیں اسی طرح لوگ دہشت گردوں کو دیکھ کر ان کی ویڈیو بنا کر پھیلاتے ہیں لیکن میں واضح کر دوں کہ یہ دہشت گرد بلوچستان کی ایک انچ زمین پر بھی قبضہ نہیں کر سکتے۔ وزیر اعلیٰ نے لاپتہ افراد کے مسئلے پر کہا ہماری حکومت نے یہ مسئلہ حل کر دیا ہے پاکستان کی سیاسی قیادت نے بلوچستان کو ترقی دی ہے۔ انہوں نے گوادر کا دوسرے اضلاع سے موازنہ کرتے ہوئے کہا گوادر کے لوگ ڈیرہ بگٹی اور کوہلو کے لوگوں سے سو سال آگے ہیں۔ ڈیرہ بگٹی میں تعلیم بعد میں آئی، جبکہ گوادر کے لوگ شروع سے تعلیم یافتہ رہے ہیں۔

وزیر اعلیٰ کی کاوشوں سے ترقیاتی عمل تیزی سے جاری

ضلع جعفر آباد بتدریج تبدیلی کی جانب گامزن ہے، پارلیمانی سیکرٹری میر عبدالمجید بادینی

کوئٹہ (این این آئی) نائب امیر جماعت اسلامی بلوچستان رکن صوبائی اسمبلی و پارلیمانی سیکریٹری ایس اینڈ جی اے ڈی میر عبدالمجید بادینی نے کہا ہے کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی کاوشوں سے جعفر آباد میں ترقیاتی عمل تیزی سے جاری ہے اور ضلع بتدریج تبدیلی کی جانب گامزن ہے۔ انہوں نے کہا کہ موروثی سیاست کے خاتمے میں نوجوان طبقے نے اہم کردار ادا کیا ہے اور یہ انقلاب صدیوں کی جدوجہد کا نتیجہ ہے۔ ڈیرہ اللہ یار میں شہریوں سے ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے میر عبدالمجید بادینی نے کہا کہ وہ خود کو صرف ایم پی اے نہیں بلکہ اپنے علاقے کے عوام کا خادم سمجھتے ہیں، اور اگر عوام کو کسی معاملے پر غصہ ہے تو وہ بھی بجا ہے کیونکہ عوام کو سوال کرنے اور جواب طلب کرنے کا حق حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ نصیر آباد ڈویژن بلوچستان کا زرعی [illegible] نظام یہاں کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ [illegible] موجود نہیں جو زراعت کے لیے نہایت اہم ہیں، اور جب کسان خوشحال ہوگا تو ملک بھی ترقی کرے گا۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس میں خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | جمعہ 24 اپریل 2026ء بمطابق 06 ذوالقعدہ 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-111

مجھ پر سترہ مہلک حملے ہوئے، ریاست کے دفاع کیلئے مزید سترہ سو حملوں کیلئے تیار ہوں، سرفراز بگٹی

بلوچستان کے پہلے ریسرچ سنٹر بلوچستان سنٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا افتتاح، سنٹر تحقیق کے ذریعے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرے گا، وزیراعلیٰ

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے، ریاست پاکستان کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈے میں وہ عناصر ملوث ہیں جنہوں نے ابتداہی سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا

نوجوان عملی تحقیق کو اپنائیں، بلوچستان سے متعلق حقائق، ریاستی بیانیے پر مکالمے کے لیے تیار ہیں، بیوروکریسی اور مسلسل مکالمے کے ذریعے نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو ختم کیا جاسکتا ہے، خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں معاشرتی سطح پر بڑھتے ہوئے تشدد اور انتہا پسندانہ رجحانات کے مؤثر تدارک کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے (بقیہ نمبر 19 صفحہ نمبر 2 پر)

ہوئے بلوچستان کے پہلے ریسرچ سنٹر، بلوچستان سنٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا باقاعدہ افتتاح کردیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اراکین اسمبلی اعلیٰ سرکاری حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی جہاں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات نے سینٹر کے اغراض ومقاصد، تحقیقی دائرہ کار اور آئندہ کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ سینٹر تحقیق کے ذریعے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرے گا اور ان کے حل کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم کرے گا انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے جبکہ پرتشدد سوچ اور انتہا پسندانہ بیانیوں کی حوصلہ شکنی کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس اہم اقدام کو عملی جامہ پہنانے پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور متعلقہ انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر کے افتتاح کے بعد نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس کے ایڈمن بلاک پہنچے جہاں انہوں نے پودا لگایا اور ایک اجلاس کی صدارت کی اس دورے کے موقع پر جامعہ کے طلبہ سے یوتھ ڈائیلاگ سیشن میں خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ پاکستان کے ایک معیاری تعلیمی ادارے میں مستقبل کے معماروں سے مخاطب ہیں انہوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو تصور اور حقائق میں فرق سمجھنے کے لیے عملی تحقیق کو اپنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت پورا معاشرہ پروپیگنڈا بیانیوں کے چیلنجز سے دوچار ہے اور ریاست پاکستان کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈے میں وہ عناصر ملوث ہیں جنہوں نے ابتداہی سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حقائق کی نسبت تصورات زیادہ تیزی سے پھیلتے ہیں جس کے باعث بلوچستان سے متعلق حقیقت اور تاثر میں واضح فرق پیدا ہوجاتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں بلوچستان کی ایک خوبصورت اور مثبت کہانی موجود ہے تاہم چند عناصر نے ان تاریخی حقائق کو مسخ کرکے پیش کیا میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ بلوچستان سے متعلق حقائق اور ریاستی بیانیے پر ہر سطح پر مکالمے کے لیے تیار ہیں انہوں نے اپنے ذاتی تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان پر 17 مہلک حملے ہوچکے ہیں تاہم وہ ریاست کے دفاع کے لیے مزید سترہ سو حملوں کے لئے تیار ہیں انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلا جھجک سوال کریں اور ہر سوال کا جواب دلیل اور حقائق کی بنیاد پر دیا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ بیوروکریسی اور مسلسل مکالمے کے ذریعے نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو ختم کیا جاسکتا ہے اس موقع پر انہوں نے طلبہ وطالبات کے ساتھ چار گھنٹوں سے زائد طویل نشست میں بھرپور مکالمہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ وہ ہر بچے اور ہر بچی کے سوال کا جواب دیے بغیر نہیں جائیں گے مکالمے کے دوران کھل کر سوالات کی حوصلہ افزائی کے لیے کیمرے بند کروائے گئے جبکہ وزیراعلیٰ نے اپنے ذاتی عملے کو بھی دیگر مصروفیات کی یاد دہانی سے روک دیا تاکہ وہ مکمل توجہ کے ساتھ نوجوانوں کے ساتھ بات چیت جاری رکھ سکیں یوتھ ڈائیلاگ کے اس سیشن میں طلباء نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے تاریخی، سماجی، سیاسی، انتظامی امور، حکومتی اقدامات سمیت مختلف تلخ و شیریں سوالات کیے جن کا وزیراعلیٰ بلوچستان نے صبر وتحمل اور دلیل سے مفصل جواب دیا

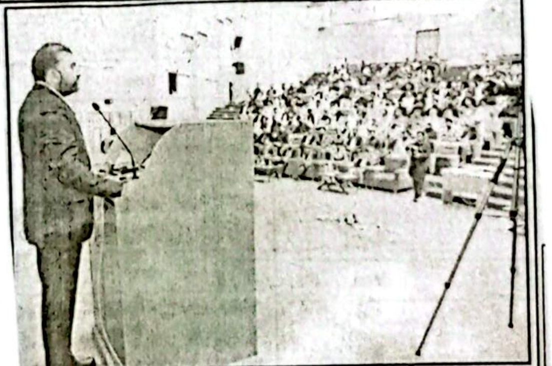

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس میں طلبہ سے خطاب کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Bullet No. 1
Page No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
جلد 81 | جمعہ 24 اپریل 2026ء، 6 ذوالقعدہ 1447ھ | صفحات 6 | شمارہ 113

پرتشدد سوچ، انتہا پسندانہ بیانیہ کی حوصلہ شکنی ناگزیر ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

ریاست پاکستان کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈے میں وہ عناصر ملوث ہیں جنہوں نے ابتدا ہی سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا، میر سرفراز بگٹی

ہر ضلع کے لیے 3 ارب روپے کے ترقیاتی منصوبے دیئے جائیں گے، جون کے بعد تمام بھرتیاں اے آئی کے ذریعے ہوں گی، نوجوان سوشل میڈیا کے گمراہ کن پروپیگنڈے سے بچیں

کوئٹہ (این این آئی / اے پی پی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں معاشرتی سطح پر بڑھتے ہوئے تشدد اور انتہا پسندانہ رجحانات کے موثر تدارک کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے بلوچستان کے پہلے ریسرچ سینٹر، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلینس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اراکین اسمبلی اعلیٰ سرکاری حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی جہاں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات نے سینٹر کے اغراض و مقاصد، تحقیقی دائرہ کار اور آئندہ کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ سینٹر تحقیق کے ذریعے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرے گا اور ان کے حل کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم کرے گا انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے جبکہ پرتشدد سوچ اور انتہا پسندانہ بیانیوں کی حوصلہ شکنی کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس اہم اقدام کو عملی جامہ پہنانے پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور متعلقہ انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر کے افتتاح کے بعد بگٹی یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس کے ایڈمن بلاک پہنچے جہاں انہوں نے پودا لگایا اور ایک اجلاس کی صدارت کی اس دورے کے موقع پر جامعہ کے طلبہ سے یوتھ ڈائیلاگ سیشن میں خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ پاکستان کے ایک معیاری تعلیمی ادارے میں مستقبل کے معماروں سے مخاطب ہیں انہوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو تصور اور حقائق میں فرق کرنے کے لیے عملی تحقیق کو اپنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت پورا معاشرہ پروپیگنڈا بیانیوں کے چیلنجز سے دوچار ہے اور ریاست پاکستان کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈے میں وہ عناصر ملوث ہیں جنہوں نے ابتدا ہی سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حقائق کی نسبت تصورات زیادہ تیزی سے پھیلتے ہیں جس کے باعث بلوچستان سے متعلق حقیقت اور بیانیہ میں واضح فرق پیدا ہو جاتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں بلوچستان کی ایک خوبصورت اور مثبت کہانی موجود ہے تاہم چند عناصر نے ان تاریخی حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا میر سرفراز [illegible]

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس میں طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں

1

Bullet No

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

جلد 29 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 15 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 61

جمعہ 24 اپریل 2026ء | 6 ذیقعد | 1447ھ | رجسٹرڈ بی سی بی-10

گوادر میں گرینڈ جرگہ، امن استحکام اور تیز رفتار ترقی پر اتفاق

بلوچستان کی ترقی کا دارومدار عوامی شمولیت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے، جعفر مندوخیل، بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا، گوادر پورٹ کی کامیابی کے لیے سیکیورٹی فورسز اور عوام کا باہمی تعاون ناگزیر ہے، سرفراز بگٹی

سیکیورٹی فورسز بلوچستان میں امن کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہیں، گوادر اور مکران ڈویژن کی سیکیورٹی کو یقینی بنانا ترجیحات میں شامل ہے، راحت نسیم کا جرگے سے خطاب

گوادر (خ ن) بلوچستان میں امن، استحکام اور ہمہ جہت ترقی کے فروغ کے لیے منعقدہ گوادر گرینڈ جرگہ میں گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی، کور کمانڈر کوئٹہ اور جی او سی گوادر نے شرکت کی۔ جرگہ میں قبائلی عمائدین، منتخب نمائندگان، ضلعی انتظامیہ، سیکیورٹی اداروں، تاجر برادری، ماہی گیر نمائندگان اور سول سوسائٹی کے افراد کی بڑی تعداد شریک ہوئی، جہاں بلوچستان کی مجموعی صورتحال، خصوصاً مکران ڈویژن اور گوادر کی ترقی سے متعلق اہم نکات زیر بحث آئے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اپنے خطاب میں کہا کہ بلوچستان کی ترقی کا دارومدار عوامی شمولیت، قبائلی ہم آہنگی اور حکومتی اقدامات کے تسلسل پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ گوادر جیسے علاقوں میں ترقی کے ثمرات براہ راست عوام تک پہنچانے کیلئے تمام ادارے متحرک ہیں جبکہ خواتین، نوجوانوں اور ماہی گیر برادری کو معاشی طور پر مضبوط بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جرگہ کے دوران وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حکومت بلوچستان صوبے کے ہر ضلع میں ترقیاتی عمل کو تیز کر رہی ہے اور گوادر کو خصوصی حیثیت دی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بلوچ نوجوانوں کو لاحاصل جنگ میں دھکیلا گیا، جس سے انہیں دور رکھنے کے لیے تعلیم اور مثبت سرگرمیوں کو فروغ دینا ناگزیر ہے۔ وزیراعلیٰ نے گوادر پورٹ کی کامیابی کے لیے سیکیورٹی فورسز اور عوام کا باہمی تعاون کو ناگزیر قرار دیتے ہوئے کہا کہ گوادر میں جاری ترقیاتی منصوبے، جن میں سڑکوں کی تعمیر، پانی کی فراہمی، تعلیم اور صحت کے منصوبے شامل ہیں، عوامی فلاح کیلئے انتہائی اہمیت کے حامل ہیں۔ کور کمانڈر کوئٹہ لیفٹیننٹ جنرل راحت نسیم احمد خان نے اپنے خطاب میں کہا کہ سیکیورٹی فورسز بلوچستان میں امن کے قیام اور ترقیاتی منصوبوں کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہیں۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی تربت یونیورسٹی میں سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: عبدالرحمٰن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 جمعۃ المبارک 24 اپریل 2026، 06 ذوالقعد 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ 231

نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا اولین ترجیح ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پاکستان کی تاریخ میں بلوچستان کی ایک خوبصورت اور مثبت کہانی موجود ہے تاہم چند عناصر نے ان تاریخی حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا وہ بلوچستان سے متعلق حقائق اور ریاستی بیانیے پر ہر سطح پر مکالمے کے لیے تیار ہیں، میر سرفراز بگٹی

مجھ پر 17 مہلک حملے ہو چکے ہیں تاہم وہ ریاست کے دفاع کے لیے مزید سترہ سو حملوں کے لیے تیار ہیں، بلوچستان کے پہلے ریسرچ سینٹر، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کے باقاعدہ افتتاح کے موقع پر خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں معاشرتی سطح پر بڑھتے ہوئے تشدد اور انتہا پسندانہ رجحانات کے مؤثر تدارک کے لیے ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے بلوچستان کے پہلے ریسرچ سینٹر، بلوچستان سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کا باقاعدہ افتتاح کر دیا افتتاحی تقریب میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، اراکین اسمبلی اعلیٰ سرکاری حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی جہاں ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

نے سینٹر کے اغراض و مقاصد، تحقیقی دائرہ کار اور آئندہ کے اقدامات پر تفصیلی بریفنگ دی گئی اس موقع پر وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ یہ سینٹر تحقیق کے ذریعے نوجوانوں کو درپیش مسائل کو اجاگر کرے گا اور ان کے حل کے لیے ٹھوس بنیاد فراہم کرے گا انہوں نے واضح کیا کہ نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے جبکہ پرتشدد سوچ اور انتہا پسندانہ بیانیوں کی حوصلہ شکنی کے لیے عملی اقدامات ناگزیر ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس اہم اقدام کو عملی جامہ پہنانے پر صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ محمد حمزہ شفقات اور متعلقہ انتظامیہ کی کاوشوں کو سراہا وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سینٹر کے افتتاح کے بعد نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس کے ایڈمن بلاک پہنچے جہاں انہوں نے پودا لگایا اور ایک اجلاس کی صدارت کی اس دورے کے موقع پر جامعہ کے طلبہ سے یوتھ ڈائیلاگ سیشن میں خطاب کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ انہیں خوشی ہے کہ وہ پاکستان کے ایک معیاری تعلیمی ادارے میں مستقبل کے معماروں سے مخاطب ہیں انہوں نے زور دیا کہ نوجوانوں کو تصور اور حقائق میں فرق سمجھنے کے لیے عملی تحقیق کو اپنانا ہوگا انہوں نے کہا کہ پاکستان سمیت پورا معاشرہ پروپیگنڈا بیانیوں کے چیلنجز سے دوچار ہے اور ریاست پاکستان کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈے میں وہ عناصر ملوث ہیں جنہوں نے ابتدا ہی سے پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حقائق کی نسبت تصورات زیادہ تیزی سے پھیلتے ہیں جس کے باعث بلوچستان سے متعلق حقیقت اور تاثر میں واضح فرق پیدا ہو جاتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں بلوچستان کی ایک خوبصورت اور مثبت کہانی موجود ہے تاہم چند عناصر نے ان تاریخی حقائق کو مسخ کر کے پیش کیا میر سرفراز بگٹی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ بلوچستان سے متعلق حقائق اور ریاستی بیانیے پر ہر سطح پر مکالمے کے لیے تیار ہیں انہوں نے اپنے ذاتی تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ان پر 17 مہلک حملے ہو چکے ہیں تاہم وہ ریاست کے دفاع کے لیے مزید سترہ سو حملوں کے لئے تیار ہیں انہوں نے طلبہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ وہ بلا جھجک سوال کریں اور ہر سوال کا جواب دلیل اور حقائق کی بنیاد پر دیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس بات پر زور دیا کہ غیر نوکر شاہی اور مسلسل مکالمے کے ذریعے نوجوانوں اور ریاست کے درمیان موجود خلیج کو ختم کیا جا سکتا ہے اس موقع پر انہوں نے طلبہ و طالبات کے ساتھ چار گھنٹوں سے زائد طویل نشست میں بھرپور مکالمہ کیا اور یقین دہانی کرائی کہ وہ ہر بچے اور ہر بچی کے سوال کا جواب دیے بغیر نہیں جائیں گے مکالمے کے دوران مکمل کر سوالات کی حوصلہ افزائی کے لیے کیمرے بند کروائے گئے جبکہ وزیر اعلیٰ نے اپنے ذاتی عملے کو بھی دیگر مصروفیات کی یاد دہانی سے روک دیا تاکہ وہ مکمل توجہ کے ساتھ نوجوانوں کے ساتھ بات چیت جاری رکھ سکیں یوتھ ڈائیلاگ کے اس سیشن میں طلباء نے وزیر اعلیٰ بلوچستان سے تاریخی، سماجی، سیاسی، انتظامی امور، حکومتی اقدامات سمیت مختلف تلخ و شیریں سوالات کیے جن کا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے صبر و تحمل اور دلیل سے مفصل جواب دیا۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس میں پودا لگا رہے ہیں

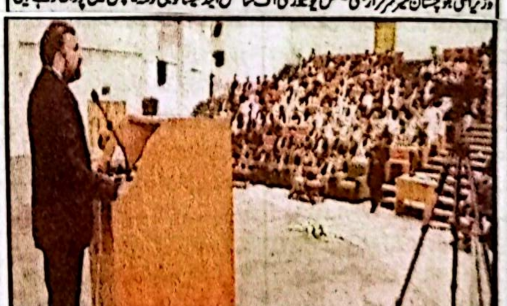

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیشنل یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کوئٹہ کیمپس میں طلبہ سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 2

Page No. 11

THE DAILY INTEKHAB (HUB)

روزنامہ انتخاب حب بلوچستان

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3

قیمت 40 روپے ★ صفحات 8

www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518

جلد نمبر 38 | جمعرات 23 اپریل 2026ء بمطابق 05 ذوالقعدہ 1447ھ | شمارہ نمبر 111

عوام کا پیسہ عوام پر خرچ ہوگا

بلوچستان میں تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں

سرفراز بگٹی

صدر مملکت نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے قبل اور بعد میں فون کیا تھا ان کی ہدایات پر من و عن عمل ہوگا، بلوچستان کا رواں سال کا بجٹ بھی 100 فیصد خرچ کریں گے، وزیراعلیٰ

امن و امان کے لیے حکمت عملی بنا کر جرائم پر قابو پائینگے، چمن تا کوئلہ پھاٹک تک سڑک کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو، 45 بار نوکری کیلئے درخواست دینے والے نوجوان کو ملازمت دیدی

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں تبدیلی کی خواہش رکھنے والے شوق پورا کرلیں، صدر مملکت نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے قبل اور بعد میں فون کیا تھا ان کی ہدایات پر من و عن عمل ہوگا، بلوچستان کا رواں سال کا بجٹ بھی 100 فیصد خرچ کریں گے، یہ نہیں ہوسکتا آدھا بجٹ خرچ اور آدھا لیپس ہو عوام کا پیسہ عوام پر خرچ کریں گے، پشین اسٹاپ کی سڑک ایف سی ہیڈکوارٹر کی دیوار کے مکمل ہونے کے بعد مکمل کھولی جائے گی۔ یہ بات انہوں نے کوئٹہ میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک تک سڑک کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر ضیاء اللہ لانگو، رکن اسمبلی زرک خان مندوخیل، سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو بابر خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ آئی جی ایف سی کے گھر پر حملے میں ان کی اہلیہ اور بچے زخمی

بقیہ نمبر 81 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی چمن تا کوئلہ پھاٹک روڈ کا افتتاح کر رہے ہیں

ہوئے تھے جس کے بعد پشین اسٹاپ آنے والے روڈ کو بند کیا گیا تھا فی الحال سڑک یک طرفہ طور پر کھلی ہے جوں ہی دیوار کی مضبوطی کا کام مکمل ہوگا اسکے بعد اس سڑک کو مکمل طور پر کھول دیا جائے گا یہ سڑک کی تعمیر ترقی کا حصہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ کوئٹہ کے ترقیاتی کاموں کو تیز تر کیا جائے بلوچستان کے عوام کو بتانا چاہتا ہوں کہ 70 روز میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک سڑک کو بھی دو رویہ کریں گے۔ ایک سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ امن و امان کے اعداد و شمار میں کچھ بہتری آئی ہے ہم کنفلکٹ زون میں رہے ہیں اس وقت خطے میں جو حالات ہیں وہ سب کے سامنے ہیں پراکسیز کی کوشش ہے کہ وہ بلوچستان کو ہدف بنا کر حالات خراب کریں حکومت کا عزم ہے کہ وہ ایک، ایک شہری کا تحفظ یقینی بنائے کوئٹہ میں امن و امان کے لیے حکمت عملی بنا کر جرائم پر قابو کریں گے جلد ہی شہر میں اسٹریٹ کرائم میں فرق نظر آئے گا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے 249 ارب روپے کے ترقیاتی اخراجات طے کیے تھے جو کہ بعض ضروریات کی بناء پر بڑھا ہے اس بات کی یقین دہانی کرواتا ہوں کہ 100 فیصد پیسے خرچ ہوں گے ہم نے گزشتہ سال بھی ریکارڈ بنایا تھا اس بار بھی بنائیں گے یہ نہیں ہوسکتا کہ بچا مردین کے پیسے 60 فیصد خرچ اور باقی لیپس ہوں عوام کا پیسہ عوام پر خرچ ہوگا۔ ایک سوال کے جواب میں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے پارلیمانی ارکان سے ملاقات سے ایک روز قبل مجھ سے فون پر رابطہ کرکے کہا تھا کہ وہ ایک اجلاس کرنا چاہتے ہیں جس میں کچھ دوستوں کی خواہش تھی کہ وہ صدر مملکت سے میری غیر موجودگی میں ملنا چاہتے ہیں جس پر میں نے جواب دیا تھا کہ بہت اچھی بات ہے صدر مملکت پارٹی بھی چلا رہے ہیں ان سے کوئی میری موجودگی یا غیر موجودگی میں ملنا چاہتے ہے تو سو بسم اللہ۔ انہوں نے کہا کہ صدر مملکت کا ملاقات کے بعد بھی فون آیا تھا جس میں انہوں نے کچھ ہدایات دیں ہیں ان پر ہم من و عن عمل کریں گے۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے جب پوچھا گیا کہ صدر مملکت سے ملاقات کے بعد بلوچستان میں سیاسی تبدیلی کی بازگشت سنائی دے رہی ہے جس کے جواب میں انہوں نے کہا کہ کروالیں شوق پورا کرلیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ایک منفرد اور انسان دوست اقدام کے تحت مختلف محکموں میں نوکری کے لیے 45 مرتبہ درخواست دینے والے ایک محنتی نوجوان کو براہ راست فون کال کے ذریعے سرکاری ملازمت دینے کا اعلان کردیا یہ دلچسپ اور غیر معمولی صورتحال اس وقت سامنے آئی جب محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی جانب سے متعارف کردہ ڈیجیٹل ڈیش بورڈ اور ایپلیکیشنز کے ذریعے سرکاری اداروں میں دستیاب خالی آسامیوں اور ان پر درخواست دینے والے امیدواروں کا تفصیلی ڈیٹا پیش کیا گیا بریفنگ کے دوران انکشاف ہوا کہ ایک میٹرک پاس نوجوان نے صوبے کے مختلف 45 محکموں میں مسلسل نوکری کے لیے درخواستیں جمع کروائیں، حکام نے مستونگ سے تعلق رکھنے والے نوجوان محمد ایاز سے رابطہ کروایا، جس پر وزیراعلیٰ نے خود اس سے گفتگو کی گفتگو کے دوران وزیراعلیٰ نے نوجوان کی خیریت دریافت کی اور اس کی مسلسل کوششوں کو سراہتے ہوئے اسے سرکاری ملازمت کی خوشخبری سنائی۔

CLIPPING SERVICE

Balochistan Times

MEDIA GROUP

12

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

d No. B.C.6 VOL XLV No. 1437 QUETTA Friday April 24, 2026 / Dhu'l-Qi'dah 06, 1447 Rs: 3

Bugti launches first-ever research center to counter violent extremism

Staff Report

QUETTA: In a landmark initiative aimed at curbing trends of violence and extremist narratives, Balochistan Chief Minister Mir Sarfraz Bugti here on Thursday

Speaking at the event, Chief Minister Sarfraz Bugti emphasized that the center would highlight the challenges faced by youth and provide concrete foundations for solutions through research. He stressed that engaging young people in positive activities remained

addressed students during a youth dialogue session, underscoring the importance of critical inquiry and research in distinguishing between perception and reality. Sarfraz Bugti warned that Pakistan, like many societies, faced challenges from propaganda narratives, not-... negative cam-

Sharing his personal experiences, he revealed that he had survived 17 deadly attacks but remained prepared to face "seventeen hundred more" in defense of the state.

During the youth dialogue, Bugti encouraged the students to ask questions freely, assuring them that every query would be

Measures underway to enhance facilities in schools

Staff Report

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 24 APR 2026

Page No. 13

وزیر داخلہ کی زیر صدارت کاریزات کمیٹی اور بی سی آر اے کے اجلاس

کمیٹی ارکان کی سفارشات کا جائزہ، فلاحی تنظیموں کی رجسٹریشن اور نگرانی کا عمل شفاف بنایا جائیگا، وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) وزیر داخلہ بلوچستان و چیئرمین کمیٹی میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت کاریزات کو ضلع کا درجہ دینے سے متعلق حکومتی کمیٹی کا اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ، رکن بلوچستان اسمبلی زمرک خان اچکزئی نے ویڈیو لنک کے ذریعے آن لائن شرکت کی جبکہ پارلیمانی سیکرٹری [illegible] چیئرمین پبلک اکاؤنٹس کمیٹی اصغر ترین، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہزیب خان کاکڑ اور ڈپٹی کمشنر پشین سمیت دیگر متعلقہ حکام بھی شریک ہوئے اجلاس میں کاریزات کو ضلع بنانے کے حوالے سے حلقے کے منتخب نمائندوں سے حاصل کردہ تجاویز پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اسکے علاوہ مختلف سیاسی جماعتوں [illegible] ارکان کی سفارشات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا کہ حکومتی مذاکراتی کمیٹی تمام تجاویز کا باریک بینی سے جائزہ لینے کے بعد ایک جامع سفارشات مرتب کریگی۔ وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو کی زیر صدارت بلوچستان چیئریٹیز رجسٹریشن اینڈ ریگولیشن اتھارٹی (بی سی آر اے) کا اہم اجلاس کوئٹہ میں منعقد ہوا اجلاس میں ڈی جی بی سی آر اے نسیم کاکڑ اور ایڈیشنل سیکرٹری داخلہ [illegible] نے اتھارٹی کی کارکردگی، رجسٹریشن کے عمل اور موجودہ چیلنجز کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر داخلہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ہدایت کی کہ بی سی آر اے کو محکمہ داخلہ کے تحت مزید فعال، موثر اور منظم بنایا جائے تاکہ فلاحی تنظیموں کی رجسٹریشن اور نگرانی کے عمل کو شفاف اور بہتر بنایا جاسکے۔

بلاک شناختی کارڈز کے مسئلے پر ہنگامی اقدامات ناگزیر ہیں، نور محمد دمڑ

سنجاوی نادرا سینٹر میں سہولیات کی بہتری کے لیے اہم فیصلے کیے گئے ہیں، ڈی جی نادرا سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے ڈائریکٹر جنرل نادرا بلوچستان نوید جان سے اہم ملاقات کی، جس میں ضلع زیارت کے علاقے سنجاوی کو درپیش عوامی مسائل، خصوصاً بلاک شدہ شناختی کارڈز کے دیرینہ مسئلے پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا ملاقات کے دوران صوبائی وزیر نے سنجاوی کے عوام کو نادرا سے متعلق درپیش مشکلات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ شناختی کارڈز کی بلاکنگ نے شہریوں کو شدید مشکلات سے دوچار کر رکھا ہے، جس کے فوری اور پائیدار حل کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات ناگزیر ہیں۔ انہوں نے تجویز پیش کی کہ ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی جائے جو ہر ماہ سنجاوی کا دورہ کرے اور موقع پر ہی عوامی شکایات کا ازالہ یقینی بنائے حاجی نور محمد دمڑ نے مزید بتایا کہ سنجاوی نادرا سینٹر میں سہولیات کی بہتری کے لیے اہم فیصلے کیے گئے ہیں، اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل نادرا بلوچستان نوید جان نے سنجاوی کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے ساتھ ون ونڈو سروس کی بھی باقاعدہ منظوری دی، تاکہ عوام کو ایک ہی جگہ پر تمام سہولیات میسر آسکیں۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان کا شعبہ صحت ترقی کی جانب گامزن ہے، بخت محمد کاکڑ

مخالفین بھی سرکاری ہسپتالوں کی بہتری کا اعتراف کر رہے ہیں، وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل حل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے صحت سہولیات عوام تک پہنچانے کے لیے ہر سطح پر اقدامات اٹھا رہی ہے آج چین کے تعاون سے ماں اور نوزائیدہ بچوں کی صحت مضبوط بنانے کے منصوبے کا افتتاح کیا جا رہا ہے جس سے صحت نظام بہتر اور عوامی فلاح کو فروغ ملے گا' یہ بات انہوں نے میڈیا کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں کی حالت بہتر ہونے کے بعد عوام با آسانی اپنا علاج کر رہے ہیں جس سے صوبائی حکومت .... بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

کے عوام دوست فیصلے عوام کے سامنے ہے جس سے نہ صرف حکومتی ارکان بلکہ ہمارے مخالفین بھی اس پر مجبور ہو گئے ہیں کہ وہ سرکاری ہسپتالوں کی بہتری کا اعتراف کرتے ہیں لیکن ہم نے یہ عہد کیا ہے کہ جب تک مکمل طور پر سرکاری ہسپتالوں میں عوام کی سہولت کے لیے اقدامات نہیں کیے گئے اس وقت تک چین سے نہیں بیٹھیں گے انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں باہر کے ڈونرز کا بھی تعاون ہمارے ساتھ ہے اس سے قبل بھی کئی بین الاقوامی ڈونرز کے تعاون سے مختلف شعبہ جات کا افتتاح کیا گیا ہے

اوستہ محمد میں سکولوں کی تعمیر و مرمت کا کام شروع کر دیا گیا

صوبائی وزیر کی ہدایت پر منصوبوں کی نگرانی کیلئے ٹیم تشکیل دی گئی ہے

اوستہ محمد (خ ن) صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے شعبہ تعلیم کی بہتری کے لیے بڑے پیمانے پر سکولوں کی تعمیر و مرمت کا عمل شروع کر دیا ہے۔ اس سلسلے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی کے لیے ضرار خان جمالی کی سربراہی میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے، جس میں اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ آفیسر ایجوکیشن عبدالکریم مستوئی، سب انجینئر کنسٹرکشن اینڈ ورکس عبدالباسط بوہڑ، ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ نیک محمد اور دیگر متعلقہ .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

افسران شامل ہیں مذکورہ ٹیم نے گورنمنٹ بوائز ہائی سکول اللہ ڈنہ میں زیر تعمیر اضافی کمروں اور جاری مرمتی کاموں کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں تعمیراتی معیار اور رفتار کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ بوائز ہائی سکول اللہ ڈنہ، رند ظفر اللہ خان جمالگری نے سکول کو درپیش مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ ادارے کو طویل عرصے سے اضافی کمروں کی شدید کمی اور عمارت کی خستہ حالی جیسے مسائل کا سامنا تھا انہوں نے کہا کہ صوبائی وزیر کی ذاتی دلچسپی اور خصوصی کاوشوں کے باعث اب سکول میں تعمیر و مرمت کا کام شروع ہو چکا ہے

سروسز فراہمی کے شعبوں کی نگرانی کیلئے ٹیم تشکیل

ٹیم بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز کے قوانین پر عملدرآمد کو یقینی بنائیگی

BRA کی ٹیم ان شعبوں کی رجسٹریشن اور ٹیکس تعمیل کا جائزہ بھی لے گی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کے وژن، صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی کی رہنمائی اور چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی ہدایات کی روشنی میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) نے صوبہ بھر میں مختلف سروس فراہم کرنے والے شعبوں کی مانیٹرنگ کیلئے ایک خصوصی ٹیم قائم کر دی ہے۔ ترجمان بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے مطابق یہ ٹیم پیتھالوجیکل لیبارٹریز، ڈاکٹروں، کاسمیٹک سرجنز، ماہرین امراض جلد (ڈرماٹولوجسٹس)، .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

ہیلتھ کیئر کلینکس اور بیوٹی پارلرز کی نگرانی کرے گی۔ اس اقدام کا مقصد بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) کے قوانین پر موثر عملدرآمد کو یقینی بنانا ہے۔ حکام کے مطابق تشکیل دی گئی ٹیم نہ صرف ان شعبوں کی رجسٹریشن اور ٹیکس تعمیل کا جائزہ لے گی بلکہ ڈیٹا اکٹھا کرنے، آگاہی فراہم کرنے اور غیر رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کو ٹیکس نیٹ میں لانے کیلئے بھی اقدامات کرے گی۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا کہنا ہے کہ صوبے میں محصولات کے نظام کو مستحکم بنانے، شفافیت کو فروغ دینے اور ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے کیلئے ایسے اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری رکھے جائیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

2

Dated: 24 APR 2026

Page No. 14

کوئٹہ: پٹرول کی قلت، تھانوں کی گشت کرنے والی گاڑیاں کھڑی ہو گئیں

شہر میں گشت رک گیا، جرائم بڑھنے کے خدشے پر شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ میں پولیس تھانوں کی گشت کرنے والی گاڑیاں پٹرول نہ ملنے کے باعث کھڑی ہو گئیں شہر میں جرائم بڑھنے کے شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی تفصیلات کے مطابق کوئٹہ میں شہریوں کی حفاظت اور تحفظ پر مامور پولیس تھانوں کی گشت کرنے والی گاڑیاں [illegible] گشت کرنے والی گاڑیاں [illegible] 70 لیٹر پٹرول اور ڈیزل [illegible] ملنے والے پٹرول اور ڈیزل [illegible] جس کے باعث شہر میں گشت کرنے والی پولیس کی گاڑیاں کھڑی ہو جاتی ہیں [illegible] باعث جرائم بڑھ جاتے ہیں [illegible] واقعہ رونما ہو جائے تو پولیس [illegible] کے لیے دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے [illegible] گرفتاری کے لیے چھاپے پر جانے کے [illegible] موبائل پٹرول اور ڈیزل نہ ہونے کی وجہ سے کھڑی رہتی ہیں محافظوں کو گشت کے لیے [illegible] کو دو لیٹر فراہم کیا جاتا ہے جس کے باعث شہر میں گشت رک گیا شہریوں کا کہنا ہے کہ شہر میں پہلے ہی امن و امن کی صورتحال ابتر ہے دوسری جانب پولیس تھانوں کی گشت کرنے والی گاڑیوں کا پٹرول بھی روک دیا گیا ہے جس کی وجہ سے عوام خود کو عدم تحفظ کا شکار محسوس کر رہے ہیں حکومت فوری طور پر پولیس تھانوں کا پٹرول بحال کرے دوسری جانب پولیس حکام کہنا تھا کہ گشت کے لیے الگ سے پٹرول فراہم نہیں کیا جا رہا تھانے میں کھڑی گاڑیاں کھنڈرات بننے لگیں ہیں پیٹرول نہ ہونے کی وجہ سے گشت اور دیگر کارروائیوں میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

وفاقی اسلحہ لائسنس کی میعاد کا نیا نظام متعارف

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزارت داخلہ کی ہدایات پر شہریوں کی سہولت کے لیے نادرا نے وفاقی اسلحہ لائسنس کی میعاد کا نیا نظام متعارف کرا دیا ہے سابقہ نظام کے تحت تاریخ اجراء یا تجدید سے قطع نظر ہر لائسنس کی میعاد 31 دسمبر کو ختم ہو جاتی تھی جس کے باعث بڑی تعداد میں شہری ایک ہی وقت میں تجدید کے لیے درخواستیں جمع کرواتے تھے اس صورتحال کے نتیجے میں نہ صرف رش بڑھ جاتا تھا بلکہ تاخیر سے درخواست دینے والے شہریوں کو لائسنس کی بروقت تجدید میں مشکلات کا سامنا بھی کرنا پڑتا تھا اور وہ مکمل پانچ سالہ مدت سے فائدہ حاصل نہیں کر پاتے تھے نادرا کے نئے نظام کے تحت اب اسلحہ لائسنس تاریخ اجراء یا تجدید کے بعد مکمل پانچ سال تک موثر رہے گا جس سے شہری بغیر کسی رکاوٹ کے پوری میعاد سے فائدہ اٹھا سکیں گے۔

بلوچستان ہائیکورٹ، 9 پرائیویٹ سیکرٹریز کی ڈپٹی رجسٹرار کے عہدے پر ترقی

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے ایک اعلامیہ کے مطابق پروموشن کمیٹی کی سفارشات کی روشنی میں چیف جسٹس ہائی کورٹ بلوچستان نے درج ذیل پرائیویٹ سیکرٹریز (BPS-18) (ٹائم اسکیل BPS-19) کو ڈپٹی رجسٹرار (BPS-19) کے عہدوں پر ترقی دینے کی منظوری دے دی ہے۔ یہ ترقیاں میرٹ کی بنیاد پر کی گئی ہیں۔ 9 ترقی یافتہ ڈپٹی رجسٹرارز (BPS-19) میں اسد اللہ خان کی ترقی کا اطلاق 01.01.2025 سے ہو گا جبکہ محمد اسلم، عبدالناصر، زاہد حسین، گل شاہ خان بابر، محمد زبیر، عصمت اللہ محمد آصف، سید ذوالفقار علی شاہ کی ترقی کا اطلاق 30.08.2025 سے ہو گا۔ مزید برآں، مذکورہ بالا ترقی یافتہ ڈپٹی رجسٹرارز (BPS-19) ہائی کورٹ اسٹیبلشمنٹ (اپائنٹمنٹ اینڈ کنڈیشنز آف سروس) رولز 2020 کے تحت ایک سال کی مدت کے لیے پروبیشن پر رہیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

نوشکی ضلعی انتظامیہ نے چار غیر رجسٹرڈ مدارس سیل کر دیئے

تمام غیر رجسٹرڈ مدارس کو ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن نے نوٹسز جاری کیے تھے

نوشکی (آن لائن) حکومت بلوچستان اور ڈپٹی کمشنر نوشکی امجد حسین کی ہدایات کی روشنی میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نوشکی عمر بھانی کی سربراہی میں نوشکی میں غیر رجسٹرڈ مدارس کے خلاف فیلڈ انسپکشن اور نفاذی کارروائی کی گئی۔ کارروائی کے دوران، پولیس حکام اور دیگر متعلقہ عملہ بھی ٹیم کے ہمراہ موجود تھا۔ معائنہ کے دوران چار غیر رجسٹرڈ مدارس کی نشاندہی کی گئی، جن میں مدرسہ جامع سعید، مدرسہ امام ابو حنیفہ، مدرسہ جامعہ عائشہ لیونات، اور مدرسہ منبع العلوم شامل ہیں۔ انتظامیہ کے مطابق یہ تمام مدارس بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اتھارٹی (بی سی آر اے) کے ساتھ .... بقیہ 59 صفحہ نمبر 7 پر

رجسٹرڈ نہیں تھے، جو کہ حکومتی ہدایات کی خلاف ورزی ہے۔ اس صورتحال کے پیش نظر انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ تمام مدارس کو سیل کر دیا۔ ضلعی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ غیر رجسٹرڈ اداروں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور قانون کی مکمل پاسداری کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ اس سلسلے میں تمام غیر رجسٹرڈ مدارس کو پہلے ہی ڈسٹرکٹ ایڈمنسٹریشن کی طرف سے نوٹسز دیے جا چکے ہیں۔

بارکھان ضلعی انتظامیہ نے ایک غیر رجسٹرڈ مدرسہ سیل کر دیا

تین ادارے قواعد وضوابط کے مطابق پائے گئے، مکمل دستاویزات پیش کیں

بارکھان (این این آئی) ضلعی انتظامیہ بارکھان کی غیر رجسٹرڈ مدرسوں کے خلاف کارروائی، ایک ادارہ سیل بارکھان میں ضلعی انتظامیہ نے مدرسوں کی رجسٹریشن اور سیکیورٹی امور کی جانچ کے سلسلے میں اچانک معائنہ کیا۔ یہ کارروائی ڈپٹی کمشنر بارکھان سعید الرحمن کاکڑ کی ہدایت پر عمل میں لائی گئی، جس میں تحصیلدار بارکھان فاضل خان کھیتران اور تحصیلدار رکھنی غلام قادر قیصرانی نے ایس ایچ او پولیس اسٹیشن رکھنی کے ہمراہ حصہ لیا۔ کارروائی کے دوران مختلف مدرسوں کے رجسٹریشن ریکارڈ، سیکیورٹی انتظامات اور دیگر متعلقہ دستاویزات کا تفصیلی جائزہ لیا .... بقیہ 55 صفحہ نمبر 7 پر

گیا۔ مجموعی طور پر چار مدرسوں کی جانچ پڑتال کی گئی، جن میں سے تین ادارے قواعد وضوابط کے مطابق پائے گئے اور انہوں نے مکمل دستاویزات پیش کیں۔ تاہم ایک مدرسہ مطلوبہ قانونی دستاویزات فراہم کرنے میں ناکام رہا، جس پر ضلعی انتظامیہ نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ ادارے کو سیل کر دیا۔ ذمہ داران کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ جلد از جلد قانونی تقاضے پورے کریں

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان سمیت مختلف علاقوں میں آج سے آندھی اور بارشوں کا الرٹ جاری

این ڈی ایم اے کی بلوچستان کے شمالی اضلاع میں 24 سے 29 اپریل کے دوران تیز ہواؤں کے ساتھ بارشوں کی پیشگوئی

پنجاب کے بالائی و وسطی اضلاع، خیبر پختونخوا، گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر میں بھی گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے

اسلام آباد (شاکر رحمان) این ڈی ایم اے کے نیشنل ایمرجنسی آپریشن سینٹر نے ممکنہ موسمی خطرات کے پیش نظر الرٹ جاری کر دیا ہے، جس کے مطابق 5 مئی تک ملک کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی کی لہر متوقع ہے، موجودہ موسمی صورتحال چار ماہ قبل جاری کردہ جائزے کے عین مطابق ہے۔ الرٹ کے مطابق سندھ، جنوبی پنجاب اور بلوچستان کے مختلف علاقوں میں شدید گرمی کی لہر کا امکان ہے، جبکہ کراچی .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

، حیدرآباد، سکھر، لاڑکانہ، جیکب آباد، بہاولپور، ملتان اور تربت شدید گرمی کی لپیٹ میں رہیں گے۔ مزید برآں وسطی پنجاب اور خیبر پختونخوا کے بعض علاقوں میں بھی درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق 24 اور 29 اپریل کے دوران پنجاب کے بالائی و وسطی اضلاع میں آندھی اور بارش کا امکان ہے جبکہ مری، اسلام آباد، راولپنڈی، سرگودھا، گوجرانوالہ، فیصل آباد اور لاہور میں بارش متوقع ہے۔ بلوچستان کے شمالی اضلاع میں 24 سے 29 اپریل کے دوران تیز ہواؤں کے ساتھ بارش کی پیشگوئی کی گئی ہے جبکہ گوادر سمیت ساحلی علاقوں میں موسم خشک رہے گا

MASHRIQ QUETTA

الرحمان شاہوانی کنسٹرکشن کمپنی پر ایک سالہ پابندی عائد

محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان نے اعلامیہ جاری کر دیا

کوئٹہ (خ ن) محکمہ مواصلات و تعمیرات حکومت بلوچستان کے ایک اعلامیے کے مطابق گورنمنٹ کنٹریکٹر M S الرحمان شاہوانی کنسٹرکشن کمپنی پر ایک سال کی پابندی لگاتے ہوئے انہیں کسی بھی سرکاری ٹھیکے یا خریداری میں حصہ لینے سے روک دیا گیا ہے۔ اعلامیے کے مطابق یہ پابندی فرم پر بوائز ڈگری کالج گل وراپا رود ملازئی ضلع پشین کے منصوبے میں غفلت اور منصوبے کی عدم تکمیل کی بنیاد پر لگایا گیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

چمن، 11 سالہ بچی میں کانگو وائرس کی تصدیق، الرٹ جاری

کلی حسن کی بی بی فرشتہ کو فاطمہ جناح ہسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا، حفاظتی اقدامات کا مطالبہ

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے ضلع چمن کے علاقے کلی حسن ٹھیکیدار میں کانگو وائرس کا کیس سامنے آنے کے بعد محکمہ صحت نے الرٹ جاری کر دیا۔ محکمہ صحت کے حکام کے مطابق 11 سالہ بچی فرشتہ میں کانگو وائرس کی علامات ظاہر ہونے کے بعد اسے فوری طور پر فاطمہ جناح اسپتال کوئٹہ منتقل کر دیا گیا ہے جہاں اسے طبی امداد فراہم کی جا رہی ہے۔ علاقے میں وائرس کی موجودگی کی خبر پھیلتے ہی بقیہ نمبر 61 صفحہ 5 پر

شہریوں میں تشویش کی لہر دوڑ گئی ہے۔ مقامی شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ لائیو سٹاک ڈیپارٹمنٹ فوری طور پر مویشی منڈیوں اور متاثرہ علاقوں میں جراثیم کش اسپرے کو یقینی بنائے تاکہ اس مہلک وائرس کو مزید پھیلنے سے روکا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 24 APR 2026

Page No. 15

طلباء دیانتداری اور احتساب کو اپنی زندگیوں کی بنیاد بنائیں، نیب حکام

بدعنوانی کیخلاف جاری آگاہی مہم کا تسلسل، "نیب کے کام کا طریقہ کار اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کا کردار" کے موضوع پر سیمینار منعقد

طلباء معاشرے میں تبدیلی کے لیے اپنا کلیدی کردار ادا کریں اور بدعنوانی سے نفرت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنائیں، نیب حکام کی طلباء کو تاکید

کوئٹہ (خ ن) بدعنوانی کے خلاف جاری آگاہی مہم کے سلسلے میں، نیب بلوچستان نے جنرل محمد موسیٰ گورنمنٹ بوائز پوسٹ گریجویٹ کالج کوئٹہ میں "نیب کے کام کا طریقہ کار اور بدعنوانی کے خاتمے میں طلباء کے کردار" کے عنوان سے ایک سیمینار کا انعقاد کیا۔ سیمینار کا بنیادی مقصد نوجوان طلباء کو بدعنوانی کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور بدعنوانی سے پاک معاشرے کی تعمیر کے لیے اجتماعی کوششوں .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

کو فروغ دینا تھا۔ نیب بلوچستان کے افسران کے ایک وفد نے ایڈیشنل ڈائریکٹر نیب بلوچستان احتشام الحق کی قیادت میں طلباء اور فیکلٹی ممبرز کے ساتھ گفتگو کرتے ہوئے نیب کے وژن، مشن اور بدعنوانی کی لعنت کے خاتمے میں طلباء کے اہم کردار پر تبادلہ خیال کیا۔ اس پروگرام میں ڈائریکٹر کالجز بلوچستان حسین بلوچ نے بھی شرکت کی۔ ڈپٹی ڈائریکٹر نیب خرم شہزاد نے طلباء سے خطاب کے دوران اس بات پر زور دیا کہ نوجوان طلباء معاشرے میں تبدیلی کے لیے اپنا کلیدی کردار ادا کریں۔ انہوں نے طلباء کو تلقین کی کہ وہ اپنی زندگیوں میں دیانتداری اور احتساب کو بنیاد بنائیں اور بدعنوانی سے نفرت کو اپنی شخصیت کا حصہ بنائیں۔ اسلامی تعلیمات کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خود احتسابی اور دیانت داری اسلام کے بنیادی اصول ہیں، اور بدعنوانی کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جا سکتا۔ اقربا پروری، رشوت، سفارش، زور زبردستی اور جانبداری کو کرپشن کی اقسام کے طور پر گردانا گیا اور اس بات پر افسوس کا اظہار کیا گیا کہ یہ رویے ہمارے معاشرے میں معمول بن چکے ہیں۔ اس امر پر بھی زور دیا گیا کہ طلباء بدعنوانی کے خلاف شعور حاصل کریں تا کہ ایمانداری، دیانتداری اور جوابدہی کے درس کو مزید فروغ دیا جا سکے۔

کوئٹہ: پرائس کنٹرول قوانین کی خلاف ورزیوں پر انتظامیہ کی کاروائیاں

146 دکانوں اور مارکیٹوں کا معائنہ، 34 گرفتار، 17 جیل منتقل، 15 دکانیں سیل

کوئٹہ (سی رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کے وژن اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کے احکامات کی روشنی میں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے پرائس کنٹرول قوانین کی خلاف ورزیوں کے خلاف بھرپور کارروائیاں جاری ہیں۔ اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ نے شہر کے مختلف علاقوں میں کارروائیاں کرتے ہوئے مجموعی طور پر 146 دکانوں اور مارکیٹوں کا معائنہ کیا۔ خلاف ورزیوں پر .... بقیہ 45 صفحہ نمبر 7 پر

34 افراد کو گرفتار کیا گیا جن میں سے 17 افراد کو جیل منتقل کر دیا گیا، جبکہ 15 دکانیں سیل کر دی گئیں۔ کارروائی کے دوران سب ڈویژن سٹی میں 58 دکانوں کا معائنہ کیا گیا، 12 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ 5 دکانیں سیل کی گئیں۔ جبکہ سب ڈویژن صدر میں 46 دکانوں کا معائنہ کیا گیا، 10 افراد کو گرفتار جبکہ 4 دکانیں سیل کی گئیں۔ سب ڈویژن سریاب میں 42 دکانوں کا معائنہ کیا گیا، 12 افراد کو گرفتار جبکہ 6 دکانیں سیل کی گئیں۔ ضلعی انتظامیہ کے مطابق پرائس کنٹرول قوانین پر عملدرآمد کو ہر صورت یقینی بنایا جائے گا۔ گرانفروشی، ناجائز منافع خوری یا دیگر خلاف ورزیوں میں ملوث عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی۔ انتظامیہ نے واضح کیا ہے کہ عوامی مفاد کے تحفظ اور سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد تک مہم بلا تعطل جاری رہے گی۔

MASHRIQ QUETTA

قیدیوں کو جیل میں بہتر سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے، آئی جی جیل خانہ جات

جیل کے اندر منشیات اور موبائل فون کے استعمال کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا، حکام کو ہدایت

سینٹرل اور ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کا معائنہ، معیاری خوراک، صفائی، تعلیم اور علاج معالجہ کی سہولیات جا معائنہ

لورالائی (خ ن) انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالسعید نوید نے ڈی آئی جی ایسٹ لورالائی عبداللہ خان کاکڑ اور دیگر اعلیٰ افسران کے ہمراہ سینٹرل جیل لورالائی اور ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے سکیورٹی اور انتظامی امور کا جامع جائزہ لیا۔ سینٹرل جیل لورالائی پہنچنے پر سپرنٹنڈنٹ سکندر خان شہوزئی نے آئی جی کا استقبال کیا اور جیل کے انتظامی و سکیورٹی معاملات پر بریفنگ دی۔ اس موقع پر آئی جی جیل خانہ جات نے جیل کے مختلف شعبہ جات کا معائنہ کرتے ہوئے سکیورٹی انتظامات، صفائی ستھرائی، قیدیوں کی رہائش، خوراک اور طبی سہولیات کا بغور جائزہ لیا۔ آئی جی نے جیل انتظامیہ کو ہدایت کی کہ جیل کے اندر منشیات اور موبائل فون کے استعمال کو کسی صورت برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے خبردار کیا کہ کسی بھی خلاف ورزی کی صورت میں ذمہ دار اہلکاروں کے خلاف فوری انکوائری اور سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے قیدیوں کے حقوق اور فلاح و بہبود پر زور دیتے ہوئے کہا کہ انہیں بہتر رہائش، معیاری خوراک، صفائی، تعلیم اور علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔ آئی جی نے قیدیوں سے ملاقات بھی کی، ان کے مسائل سنے اور متعلقہ حکام کو فوری حل کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ قیدیوں کے ساتھ انسانی ہمدردی، عزت اور قانون کے مطابق سلوک کیا جائے اور ان کی اصلاح و بحالی پر خصوصی توجہ دی جائے۔ دورے کے دوران آئی جی نے جیل عملے سے بھی ملاقات کی اور ان کے مسائل سنے۔ انہوں نے عملے کو ہدایت کی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں ایمانداری، دیانتداری اور پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ ادا کریں اور جیل کے نظم و ضبط کو برقرار رکھیں۔ بعد ازاں آئی جی جیل خانہ جات نے ڈسٹرکٹ جیل لورالائی کا دورہ کیا، جہاں سپرنٹنڈنٹ سکندر خان کاکڑ نے انہیں بریفنگ دی۔ آئی جی نے جیل کے مختلف حصوں کا معائنہ کرتے ہوئے انتظامیہ کو ہدایت دی کہ کسی بھی غیر قانونی سرگرمی، خصوصاً منشیات اور موبائل فون کے استعمال کی سختی سے روک تھام کی جائے اور قیدیوں کے حقوق کا مکمل تحفظ یقینی بنایا جائے۔

فوڈ اتھارٹی ایکٹ کی خلاف ورزی پر متعدد واٹر پلانٹس سیل

کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں غیر رجسٹرڈ اور غیر معیاری بوتل بند پانی کی تیاری وفروخت کے خلاف کارروائیاں

پانی کی بوتلوں پر غلط یا غیر واضح لیبلنگ، تیاری و معیاد کی تاریخ درج نہ ہونا، اور غیر قانونی استعمال بھی پایا گیا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی آپریشن ٹیموں نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں غیر رجسٹرڈ اور غیر معیاری بوتل بند پانی کی تیاری و فروخت کے خلاف کارروائیاں تیز کرتے ہوئے متعدد واٹر پلانٹس کو سیل کر دیا۔ فوڈ سیفٹی ٹیموں نے نواں کلی، سریاب روڈ، سیٹلائٹ ٹاؤن، ٹپیل روڈ اور دیگر علاقوں میں مشترکہ کارروائیاں کرتے ہوئے مجموعی طور پر 16 یونٹس کی انسپکشن کی، جن میں 8 واٹر پلانٹس کو سربمہر کیا گیا۔ نواں کلی میں خصوصی ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران 3 واٹر پلانٹس بند کیے گئے جبکہ دیگر علاقوں میں بھی خلاف ورزیوں پر مزید یونٹس کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ سیل کیے گئے یونٹس میں زیادہ تر بغیر پروڈکٹ رجسٹریشن اور بی ایف اے لائسنس کے کام کر رہے تھے، جو بلوچستان فوڈ اتھارٹی ایکٹ کی کھلی خلاف ورزی ہے۔ انسپکشن کے دوران یہ بھی سامنے آیا کہ کئی واٹر پلانٹس میں ناقص صفائی، آلودہ پانی کے ذخائر، الجی زدہ ٹینکس، اور غیر معیاری فلٹریشن سسٹم استعمال کیا جا رہا تھا۔ علاوہ ازیں بوتلوں پر غلط یا غیر واضح لیبلنگ، تیاری و معیاد کی تاریخ درج نہ ہونا، اور مختلف برانڈز کے لیبلز کا غیر قانونی استعمال بھی پایا گیا جس سے صارفین کو گمراہ کرنے کا خدشہ ظاہر کیا گیا۔ مزید برآں بعض یونٹس میں ورکرز کے پاس حفاظتی لباس (PPE) موجود نہیں تھا، لیبارٹری تجزیہ رپورٹس اور فلٹر تبدیلی کے ریکارڈز بھی فراہم نہیں کیے جا سکے جبکہ ویسٹ مینجمنٹ اور حفظانِ صحت کے اصولوں کو بھی نظر انداز کیا جا رہا تھا۔ سیٹلائٹ ٹاؤن میں کارروائی کے دوران ناقص مینگو جوس تیار کرنے والا ایک یونٹ بھی پکڑا گیا جہاں پراڈکٹ رجسٹریشن و دیگر قانونی تقاضوں و خوراک کی تیاری کے بنیادی فوڈ سیفٹی اصولوں کی خلاف ورزیاں سامنے آئیں۔ ترجمان بلوچستان فوڈ اتھارٹی کے مطابق غیر معیاری پانی اور خوراک کی تیاری عوامی صحت کیلئے سنگین خطرہ ہے جس کے پیشِ نظر زیرو ٹالرنس پالیسی کے تحت بلا امتیاز کارروائیاں جاری ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

2

16

Bullet No.

Dated: 24 APR 2026 Page No.

کوئٹہ 3 ارب 90 کروڑ کے ترقیاتی منصوبے

صرف 79 کروڑ 50 لاکھ خرچ کیے جاسکے

30 جون 2025 تک 9 ارب 30 کروڑ روپے خرچ ہو چکے تھے، جس کے بعد مالی سال 26-2025 کے آغاز پر 18 ارب 40 کروڑ روپے کی بڑی بقایا رقم باقی تھی، وہیلتھ پاکستان کی رپورٹ

اسلام آباد (آئی این پی) مالی سال 26-2025 میں کوئٹہ کے 15 منصوبوں کے لیے مختص 3 ارب 90 کروڑ روپے میں سے 30 مارچ 2026 تک صرف 79 کروڑ 50 لاکھ روپے خرچ کیے جا سکے۔ منصوبہ بندی کمیشن کی دستاویزات کے مطابق وفاقی حکومت نے اس عرصے میں 1 ارب 40 کروڑ روپے جاری کیے۔ ان منصوبوں کی مجموعی لاگت 27 ارب 72 کروڑ روپے ہے۔ 30 جون 2025 تک 9 ارب 30 کروڑ روپے خرچ ہو چکے تھے، جس کے بعد مالی سال 26-2025 کے آغاز پر 18 ارب 40 کروڑ روپے کی بڑی بقایا رقم باقی تھی۔ کوئٹہ مغربی بائی پاس (22.7 کلومیٹر) کی دو رویہ تعمیر سب سے بڑا منصوبہ ہے، جس کی منظور شدہ لاگت 6 ارب 90 کروڑ روپے ہے۔ جون 2025 تک اس پر 4 ارب 50 کروڑ روپے خرچ ہوئے جبکہ 2 ارب 41 کروڑ روپے باقی رہے۔ مالی سال 26-2025 میں 90 کروڑ روپے مختص کیے گئے، جن میں سے 42 کروڑ 40 لاکھ جاری اور 33 کروڑ 90 لاکھ خرچ کیے گئے۔ شہر میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لیے مختلف مقامات پر اوور ہیڈ پلوں کی تعمیر کے لیے 70 کروڑ روپے رکھے گئے، مگر 30 مارچ 2026 تک نہ کوئی رقم جاری ہوئی اور نہ خرچ کی گئی۔ اس منصوبے کی کل لاگت 3 ارب روپے ہے جبکہ 2 ارب 40 کروڑ روپے کی رقم بدستور باقی ہے۔ کوئٹہ سے ڈھاڈر تک قومی شاہراہ (110) 65 کلومیٹر) کی توسیع یا مضبوطی کے ابتدائی جائزے کے لیے 2 کروڑ 50 لاکھ روپے رکھے گئے تھے، جن میں سے 50 لاکھ روپے مالی سال 26-2025 کے لیے مختص تھے، مگر اب تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ کوئٹہ میں 100 کلو واٹ نشریاتی نظام کی بہتری اور تبدیلی کے منصوبے پر 30 مارچ 2026 تک 14 کروڑ 60 لاکھ روپے خرچ کیے گئے جبکہ 58 کروڑ 20 لاکھ روپے جاری کیے گئے تھے۔ اس منصوبے کے لیے مالی سال 26-2025 میں 79 کروڑ 90 لاکھ روپے منظور کیے گئے۔ بولان طبی جامعہ کوئٹہ کی ترقی اور توسیع کی کل لاگت 1 ارب 60 کروڑ روپے ہے۔ جون 2025 تک صرف 12 کروڑ 50 لاکھ روپے خرچ ہوئے تھے اور 1 ارب 40 کروڑ روپے باقی تھے۔ مالی سال 26-2025 کے لیے 50 کروڑ روپے مختص کیے گئے مگر کوئی خرچ نہیں ہوا۔ جامعہ بلوچستان کے مرکزی کیمپس میں تعلیمی سہولیات کی توسیع کے منصوبے پر 1 ارب 60 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی۔

لاشوں کا ملنا، قتل و غارت اور ماورائے آئین گمشدگیاں لمحہ فکریہ ہیں، ہدایت الرحمٰن

سیکورٹی کے نام پر سالانہ 85 ارب روپے جاری ہونے کے باوجود عوام کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف علاقوں سے لاشوں کا ملنا، قتل و غارت گری اور ماورائے آئین گمشدگیاں انتہائی تشویشناک اور لمحہ فکریہ ہیں۔ سیکورٹی کے نام پر قومی خزانے سے سالانہ 85 ارب روپے جاری ہونے کے باوجود عوام کو حالات کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ اور گوادر میں مختلف تقاریب سے خطاب سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی مرکزی شاہراہوں سمیت صوبے بھر میں ٹرانسپورٹر، تاجر، مزدور اور عام شہری غیر محفوظ ہیں۔ امن و امان قائم کرنے کے بجائے متعلقہ ادارے دیگر امور میں مصروف ہیں جس کے باعث عوام عدم تحفظ کا شکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے وسائل پر پہلا حق یہاں کے عوام کا ہے لیکن بدقسمتی سے عوام کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ تعلیم، صحت، روزگار سمیت بنیادی سہولیات کے فقدان نے عوام کو مشکلات سے دوچار کر دیا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جبری گمشدگیوں کا سلسلہ فوری بند کیا جائے، لاپتہ افراد کو عدالتوں میں پیش کیا اور امن و امان کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے ٹھوس اور سنجیدہ اقدامات کیے جائیں۔

قدرتی وسائل پر قومی اختیار کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں، لشکری رئیسانی

حکومت مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم کیلئے سنجیدہ ہے تو کمیٹی کا نوٹیفکیشن جاری کرے، گفتگو

قلعہ عبداللہ (آن لائن) سیاسی و قبائلی رہنما سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی لشکری رئیسانی نے کہا ہے کہ حکومت مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم کیلئے سنجیدہ ہے تو ہم سے تجاویز طلب کرنے والی کمیٹی کا نوٹیفکیشن جاری کرے، تعجب ہے آل پاکستان مائن اونرز ایسوسی ایشن کے جنرل سیکرٹری ایک وٹس ایپ گروپ بنا کر اس میں تجاویز مانگ رہے ہیں اس مشکوک عمل کو تشویش کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، کیا بلوچستان کے سیاسی و قومی ایشوز کو فرد واحد حل کریگا۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کے روز گلستان کے علاقے قلی سیکی میں صحافیوں سے غیر رسمی گفتگو کرتے ہوئے کہی، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ وہ بلوچستان کے قدرتی وسائل پر قومی اختیار کیلئے جدوجہد کر رہے ہیں یہ جدوجہد کسی ایک فرد یا طبقہ کیلئے نہیں بلکہ اس سرزمین پر بسنے والی آئندہ نسلوں کی بقا کیلئے ہے، حاجی لشکری رئیسانی نے مائنز اینڈ منرلز ایکٹ میں ترمیم کے سوال پر کہا کہ ہر فورم پر ہماری کوشش ہے کہ مائنز اینڈ منرلز ایکٹ کے مسئلہ کو پرامن طریقے سے حل کیا جائے ہم ترمیم کے حوالے سے کسی بھی پارلیمانی کمیٹی میں جانے کیلئے تیار ہیں تاہم ہماری شرکت نوٹیفکیشن کے اجراء سے مشروط ہے اور ہمارا مطالبہ ہے کہ ہم نے جس کمیٹی کو اپنی تجاویز دینی ہے اس کا باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا جائے۔

INTEKHAB QUETTA

نیشنل پارٹی نے ہر فورم پر صوبے کے مسائل کی نشاندہی کی

ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ

سیاسی جماعت کی فعالیت کا انحصار منظم تنظیم پر، یونین کونسل سے لیکر ضلعی سطح تک تنظیم کو مربوط، فعال اور مؤثر بنایا جائے، تحصیل کوآرڈینیشن کمیٹی کے اجلاس سے خطاب

ہمیشہ اصولی سیاست کو فروغ دیا اور ہر فورم پر عوامی حقوق کے لیے بھرپور آواز اٹھائی، کارکن منظم انداز میں سرگرمیاں جاری رکھیں، سینیٹر جان محمد بلیدی

تربت (نمائندہ انتخاب) نیشنل پارٹی تحصیل کوآرڈینیشن کمیٹی کیچ کا اجلاس ضلعی صدر یونس جاوید کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں پارٹی کے تنظیمی امور، ممبرشپ مہم اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا۔ اجلاس کے مہمانِ خصوصی پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور سینیٹر جان محمد بلیدی تھے۔ سب سے پہلے تمام تحصیلوں نے رپورٹس پیش کی۔ اجلاس میں خصوصی طور پر ان تحصیلوں پر توجہ مرکوز کی گئی جہاں

بقیہ نمبر 66 صفحہ 5 پر

تاحال تنظیمی انتخابات منعقد نہیں ہو سکے۔ اس حوالے سے شرکاء نے آراء پیش کیں اور اس امر پر اتفاق کیا کہ جلد از جلد شفاف، منظم اور جمہوری انداز میں انتخابات کا انعقاد یقینی بنایا جائے گا۔ پارٹی ممبرشپ مہم کو تیز کرنے پر زور دیا گیا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو پارٹی میں شامل کر کے عوامی سطح پر اسے مزید منظم بنایا جا سکے۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ بلوچستان کے موجودہ حالات میں نیشنل پارٹی ہی وہ جماعت ہے جو حقیقی معنوں میں عوامی مسائل کی نشاندہی کر رہی ہے اور ان کے حل کے لیے سنجیدہ اور عملی اقدامات اٹھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی سیاسی جماعت کی کامیابی کا انحصار اس کی مضبوط اور فعال تنظیم پر ہوتا ہے، لہٰذا ضروری ہے کہ یونین کونسل سے لے کر ضلعی سطح تک تنظیم کو مربوط، فعال اور مؤثر بنایا جائے۔ انہوں نے کارکنوں پر زور دیا کہ وہ پارٹی پیغام کو گھر گھر پہنچائیں اور عوام کے ساتھ مسلسل رابطہ برقرار رکھیں۔ سینیٹر جان محمد بلیدی نے اپنے خطاب میں کہا کہ نیشنل پارٹی نے ہمیشہ اصولی سیاست کو فروغ دیا ہے اور ہر فورم پر عوامی حقوق کے لیے بھرپور آواز اٹھائی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کی حقیقی طاقت اس کے کارکن ہیں، جن کی محنت، لگن اور قربانیاں ہی اس کی مضبوطی کی بنیاد ہیں، اس لیے تمام عہدیداران اور کارکن اپنی ذمہ داریاں بھرپور انداز میں ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کو سیاسی حوالے سے کوئی مشکلات درپیش نہیں ہے اگر مشکلات ہیں تو وہ تنظیمی معاملات پر ہیں جن پر قابو پانے کی ضرورت ہے۔ ان مشکلات پر قابو اس وقت پایا جا سکتا ہے جب ہم اپنی تنظیم کو مضبوط کریں گے۔ یونٹ اور تحصیل، تحصیل اور ضلع کے درمیان مضبوط رابطہ کاری کرنے کے ساتھ ساتھ تحصیل اپنے یونٹوں کے ساتھ باقاعدگی سے اجلاس منعقد کریں اور تحصیل کونسل کے اجلاسوں کو بھی بروقت منعقد کریں تب پارٹی تنظیمی اعتبار سے منظم ہو سکے گا۔ اسی طرح ضلع اور تحصیلوں کے درمیان بھی رابطہ کاری کا مؤثر نظام استوار کیا جائے۔ اجلاس سے نیشنل پارٹی کے مرکزی جوائنٹ سیکرٹری میر حمل بلوچ، ضلعی صدر یونس جاوید دشتی، سرتاج گچکی اور دیگر تحصیلوں کے نمائندوں نے بھی خطاب کیا۔ مقررین نے تنظیمی مسائل، مقامی سطح پر درپیش چیلنجز اور عوامی مشکلات پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور اس عزم کا اظہار کیا کہ ضلع کیچ میں نیشنل پارٹی کو مزید فعال، منظم اور مؤثر بنایا جائے گا۔ اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ پارٹی کے نظریات کو عوام تک دستک پہنچانے پر پہنچایا جائے گا، تنظیمی ڈھانچے کو مزید مضبوط کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 24 APR 2026

Page No. 18

ضلع چاغی میں کاپر گولڈ منصوبے پر کام کرنیوالی کمپنی پر حملہ

10 افراد جاں بحق

موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں میں سوار چالیس سے زائد مسلح افراد نے مختلف اطراف سے حملہ کیا، چھوٹے ہتھیاروں کے علاوہ راکٹ بھی داغے

تین افراد گولی لگنے اور سات جھلس کر جاں بحق ہوئے، "لنکڈ ان" پر کمپنی کی تصدیق، فورسز بشمول فرنٹیئر کور کا فوری ردعمل، علاقے کو محفوظ بنالیا

کوئٹہ/ دالبندین (این این آئی/ نامہ نگار) چاغی میں نامعلوم مسلح افراد نے تانبے اور سونے کی ایک مائن پر حملے سے مائننگ منصوبے پر کام کرنے والی نجی کمپنی کے ملازمین سمیت دس افراد جاں بحق ہو گئے، حکام کا کہنا ہے کہ مرنے والوں میں ایک غیر ملکی باشندہ بھی شامل ہے۔ مقامی حکام کے مطابق یہ حملہ بدھ کی شام دالبندین سے تقریباً 120 کلومیٹر دور دریکون میں واقع نیشنل ریسورسز لمیٹڈ (این آر ایل) کی مائننگ سائٹ پر کیا گیا۔ اطلاعات کے مطابق موٹر سائیکلوں اور گاڑیوں میں سوار چالیس سے زائد مسلح افراد نے سائٹ پر مختلف اطراف سے حملہ کیا۔ چھوٹے ہتھیاروں کے استعمال کے علاوہ راکٹ بھی داغے گئے۔ چاغی کے ایک پولیس افسر نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ مائننگ منصوبے کی سکیورٹی پر تعینات نجی سکیورٹی کمپنی کے مقامی ملازمین نے مزاحمت کی اور فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ مقابلے میں تین سکیورٹی گارڈ مارے گئے۔ مسلح افراد نے ڈرلنگ مشینری، جنریٹر اور دیگر آلات کو آگ لگادی۔ اس دوران فائرنگ اور راکٹ گولے لگنے سے ایک فیول ٹینک پھٹ گیا جس کی زد میں آکر کئی ملازمین جھلس گئے اور ان کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ انہوں نے بتایا کہ مسلح افراد جاتے ہوئے کئی گاڑیاں بھی اپنے ساتھ لے گئے۔ پولیس افسر کے مطابق کچھ ملازمین نے بھاگ کر قریبی گاؤں میں پناہ لی۔ لاشوں اور زخمیوں کو دالبندین کے پرنس فہد ہسپتال لایا گیا جہاں کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر لونگ خان نے ہسپتال میں دس افراد کی لاشیں لائے جانے کی تصدیق کی جن میں سے سات جھلسنے سے ہلاک ہوئے جبکہ تین کو گولیاں لگی تھیں۔ انہوں نے بتایا کہ پانچ زخمیوں کو بھی لایا گیا جن میں سے دو کو ابتدائی طبی امداد کے بعد مزید علاج کے لیے کوئٹہ روانہ کردیا گیا۔ ایم ایس کے مطابق مرنے والوں میں ترکی کا باشندہ عمر بھی شامل ہے جو ڈرلنگ کا کام کرتا تھا۔ ہسپتال ذرائع کے مطابق مرنے والوں میں دو افراد رحمت اللہ اور اکرام خان دالبندین کے رہائشی تھے اور سکیورٹی کمپنی میں ملازم تھے۔ ایک کا تعلق بلوچستان کے ضلع بیلہ جبکہ باقی افراد کا تعلق سندھ، خیبر پشتونخوا اور گلگت سے بتایا جاتا ہے۔ مرنے والوں میں جیالوجسٹ محمد آصف (سکنہ گلگت)، جیالوجسٹ شفیق ساجد، علی شیر (سکنہ خیر پور سندھ)، شیر زمان (سکنہ کرک خیبر پشتونخوا)، سلطان (سکنہ بیلہ بلوچستان)، سجاد (سکنہ چترال)، اور اقلیتی مزدور وکرم کلوورام (سکنہ سندھ) شامل ہیں۔ حملے کے بعد سکیورٹی فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے علاقے کو گھیرے میں لے لیا اور کلیئرنس و سرچ آپریشن شروع کردیا۔ نیشنل ریسورسز لمیٹڈ (این آر ایل) نے لنکڈ ان پر اپنے بیان میں حملے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا ہے کہ 22 اپریل کو شام تقریباً 5 بج کر 45 منٹ پر داریکوان سائٹ پر حملہ کیا گیا جس پر سکیورٹی فورسز بشمول فرنٹیئر کور نے فوری ردعمل دیتے ہوئے علاقے کو محفوظ بنالیا۔

تھرے قتل کا ملزم بچ نکلا، ساتھی ہلاک، 2 گرفتار

دکی میں کرائم برانچ کا چھاپہ

ایک پولیس اہلکار بھی زخمی، راکٹ لانچرز، گولے، اسلحہ قبضے میں لے لیا گیا، ملزم نے ایک ماہ قبل یارو میں 3 افراد کو قتل کیا تھا

کوئٹہ (نسیم حمید یوسف زئی) یارو میں خاتون سمیت تین افراد کو گھر میں گھس کر قتل کرنے میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کیلئے دکی میں ایک گھر پر کرائم برانچ پولیس کے چھاپے میں ایک اہلکار زخمی جبکہ ملزمان کی فائرنگ سے ان کا اپنا ہی ساتھی ہلاک ہوگیا۔ ٹیم نے دو ملزمان کو گرفتار کرکے راکٹ لانچرز، گولے، اسلحہ قبضے میں لے لیا۔ چھاپے کے دوران مرکزی ملزم اپنے دو ساتھیوں سمیت فرار ہوگیا۔ کرائم برانچ ذرائع کے مطابق رشتہ نہ دینے پر 26 مارچ کی شب یارو میں رہائش پذیر یم خان کے گھر میں مسلح افراد گھس کر یم خان اس کی بیٹی اور بھتیجے کو قتل جبکہ یم کی بیوی کو زخمی کردیا تھا جس کا مقدمہ یارو پولیس نے درج کیا تھا جبکہ حکومت بلوچستان نے کیس کرائم برانچ منتقل کرکے ملزمان کو گرفتار کرنے کی ہدایت کی تھی ذرائع نے بتایا کہ ڈی آئی جی کرائم برانچ ڈاکٹر فرحان کو اطلاع ملی تھی کہ اس تہرے قتل کا مرکزی ملزم پرویز اپنے دیگر ساتھیوں کے ہمراہ دکی لونی کے علاقے تالاؤ میں موجود ہے جس پر ایک ٹیم تشکیل دی گئی جس نے گزشتہ شب کارروائی کرتے ہوئے ایک گھر پر چھاپہ مارا۔ اس دوران گھر میں موجود ملزمان نے ٹیم پر فائرنگ شروع کردی جس کے نتیجے میں اے ٹی ایف کا ایک اہلکار زخمی ہوگیا جبکہ ملزمان کی ہی فائرنگ سے ان کا ایک ساتھی حمید اللہ ہلاک ہوگیا۔ ٹیم نے دو ملزمان زین الدین عرف مجبور خان اور عتیق کو گرفتار کرکے گھر سے راکٹ لانچرز لانچر کے گولے کلاشنکوفیں اور دیگر اسلحہ قبضے میں لے کر لاش اور زخمی کو ہسپتال پہنچایا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش مردہ خانے میں رکھ دی گئی جبکہ گرفتار ملزمان کو کوئٹہ منتقل کردیا گیا۔ ذرائع نے بتایا کہ تہرے قتل کا مرکزی ملزم پرویز اپنے تین ساتھیوں سمیت رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہوگیا۔ جس کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جارہے ہیں۔

قلات: موٹر سائیکل سواروں کا دکان پر دستی بم سے حملہ، 4 افراد زخمی

پولیس نے زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا، علاقے میں سرچ آپریشن کا آغاز

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کا دکان پر دستی بم حملہ 4 افراد زخمی ہوگئے۔ پولیس کے مطابق قلات کے علاقے کلی پندرانی میں ایک دکان پر نامعلوم موٹر سائیکل سوار دستی بم پھینک کر فرار ہوگئے۔ بم دکان کے باہر گر کر زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس کے نتیجے میں دکان کے باہر کیرم بورڈ کھیلنے والے چار افراد علی گل ولد محمد خان، نورزیب ولد داد محمد، علی احمد ولد غلام حیدر اور لیاقت علی ولد حاجی عبداللہ زخمی ہوگئے اطلاع ملنے پر پولیس اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا جبکہ پولیس اور سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن شروع کردیا

کچھی، کچھی، اوستہ محمد اور ڈیرہ اللہ یار میں ڈکیتی اور لوٹ مار، آٹھ افراد زخمی

زخمیوں میں تین ڈرائیورز بھی شامل، واقعات کے خلاف مسلح افراد کا شدید احتجاج، ٹریفک معطل

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) کچھی کچھی اوستہ محمد ڈیرہ اللہ یار میں ڈکیتی اور لوٹ مار کے مختلف واقعات میں دو مسافر کوچز، مزدہ گاڑیاں موٹر سائیکل چھیننے کے دوران ڈاکوؤں کی فائرنگ سے تین ڈرائیورز سمیت آٹھ افراد زخمی ہوگئے مشتعل افراد کا شدید احتجاج اوستہ محمد زیرو پوائنٹ پر قومی شاہراہ کئی گھنٹوں تک بند سندھ بلوچستان کے درمیان ٹریفک معطل ہوجانے سے ہزاروں گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ واقعات میں لاکھوں روپے نقدی درجنوں موبائل گھڑیاں ودیگر سامان کے علاقہ تین موٹر سائیکل بھی چھین لی گئیں۔ ڈاکوؤں کی فائرنگ سے زخمی ہونیوالوں کو سول اسپتال بختیار آباد منتقل کردیا گیا جبکہ مسلح افراد فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ مسافروں نے شدید احتجاج کرتے ہوئے قومی شاہراہ بلاک کردی، جس سے ٹریفک معطل ہوکر رہ گئی انتظامیہ موقع پر پہنچ کر احتجاج ختم کروایا۔ ڈیرہ اللہ یار کی مری زرعی فارم کے قریب مسلح ڈاکوؤں نے دو افراد سے دو موٹر سائیکل نقدی موبائل فون چھین لیے اور مزاحمت کرنے پر دونوں کو زخمی کردیا اور فرار ہوگئے واقعے کے خلاف مشتعل افراد نے زیرو پوائنٹ پر مین قومی شاہراہ بلاک کردی جس سے کئی گھنٹوں تک سندھ بلوچستان کے درمیان چلنے والی ٹریفک معطل ہوگئی اور ہزاروں گاڑیوں کی لمبی قطاریں لگ گئیں۔ پولیس کے ضلعی آفیسران نے موقع پر پہنچ کر حالات پر قابو پاکر احتجاج ختم کروایا۔ اوستہ محمد پولیس تھانے کی حدود السانڈر ہوٹل کے مقام پر مسلح ڈاکوؤں نے مسافر کوچ اور ٹرالر پر فائرنگ کردی جس سے ایک ڈرائیور سمیت دو افراد زخمی ہوگئے کوچ اور ٹرالر میں سوار تمام افراد سے نقدی موبائل ودیگر سامان لوٹ لیا گیا جبکہ مسلح افراد نے عنایت علی سے موٹر سائیکل بھی چھین لیا اور باآسانی فرار ہوگئے۔

جعلی وکیل گرفتار، پولیس نے عدالت سے ریمانڈ حاصل کرلیا

کچہری گیٹ پر خود کو وکیل ظاہر کیا، بلوچستان بار کونسل کا ریکارڈ چیک کرنے پر کارڈ جعلی نکلا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سول لائن پولیس نے جعلی وکیل کو گرفتار کرکے عدالت سے ریمانڈ حاصل کرلیا پولیس کے مطابق کچہری گیٹ پر تعینات ہیڈ کانسٹیبل عامر الرحمٰن نے گزشتہ روز ایک شخص کو روکا جس پر اس نے اپنے آپ کو وکیل حاشر ملک ولد فرحان ملک ظاہر کیا اہلکار کے کارڈ طلب کرنے پر اس نے بلوچستان بار کونسل کا کارڈ پیش کیا کارڈ مشکوک ہونے پر اہلکار نے قریب ہی موجود کچلاک بار کے نائب صدر یم قریش کو چیک کرایا تاہم کارڈ مشکوک ہونے پر حاشر ملک کو بلوچستان بار کونسل کے آفس لے جایا گیا جہاں ریکارڈ چیک کرنے پر کارڈ جعلی نکلا جس پر وائس چیئرمین بلوچستان کونسل کی ہدایت پر جعلساز کو پولیس کے حوالے کرکے مقدمہ درج کرادیا پولیس نے جعلی وکیل کو عدالت میں پیش کرکے ریمانڈ حاصل کرلیا۔

نصیر آباد میں مسلح افراد نے 100 سے زائد بھیڑ بکریاں چھین لیں

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) نصیر آباد کچھی میں مسلح افراد نے اسلحے کے زور پر 100 سے زیادہ بکریاں ودیگر مال مویشی چھین کر اپنے ساتھ لے گئے۔ بکریوں ودیگر مال مویشیوں کی قیمت کروڑوں روپے بتائی جارہی ہے۔ اطلاع ملنے پر قلبی پولیس جائے وقوع پہنچ گئی اور ملزمان کی تلاش شروع کردی۔

مستونگ: مسلح افراد کی فائرنگ سے باپ، بیٹی شدید زخمی

مستونگ (نامہ نگار) مستونگ کے علاقے کلی دتو میں مسلح افراد نے ایک گھر پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں عبدالمجید نامی شخص اور اس کی بچی شدید زخمی ہوگئے۔ زخمیوں کو شہید نواب غوث بخش رئیسانی میموریل ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ فائرنگ کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہ ہوسکیں، فائرنگ سے زخمی ہونے والے کو مزید علاج کے لیے کوئٹہ منتقل کردیا گیا، پولیس مزید تحقیقات کررہی ہے۔ حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔

جائیداد کے تنازع پر ایک شخص قتل

نوشکی (نامہ نگار) میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال میں ایک شخص کی لاش لائی گئی ہے جس کی شناخت خیر اللہ ولد نصر اللہ کبدانی ڈسٹرکٹ خاران کے رہائشی کے طور پر ہوئی ہے پولیس کے مطابق ابتدائی تحقیقات میں واقعہ جائیداد کے تنازعہ کا نتیجہ بتایا جاتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

5

19

Bullet No. Dated 24 APR 2026 Page No.

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی کے باوجود بدترین مہنگائی انتظامی ناکامی ہے

ڈیزل کی قیمت 200 روپے کم ہونے کے باوجود نہ تو بین الصوبائی، نہ اندرون صوبہ اور شہر میں ٹرانسپورٹ کرائے کم ہو سکے

پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھنے پر مہنگائی بڑھا دی جاتی ہے مگر یہی قیمتیں کم ہونے پر مہنگائی کو کم کرنا انکی ہی ذمہ داری ہے

سیاسی وسماجی رہنماؤں نصراللہ زیرے، حاجی نواز کاکڑ، مرتضیٰ کاکڑ اور نورخان ٹیگی کا ٹرانسپورٹ کرایوں اور مہنگائی کم کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (اے این این) سیاسی و قوم پرست جماعتوں کے رہنماؤں نے کہا ہے کہ عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں مسلسل کمی ہونے کے باوجود پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں کی کمی اور نہ ہی ٹرانسپورٹروں نے ڈیزل کی قیمتوں میں 200 روپے کم ہونے کے باوجود کرایہ کم کیا جو سو بجود حکومت اور خاص کر متعلقہ انتظامیہ کی ناکامی ہونے کے ثبوت ہے حکومت فوری طور پر عالمی مارکیٹ کے مطابق پیٹرول کی ...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

قیمتوں میں کمی کیا جائے اور ٹرانسپورٹروں کو مناسب کرایہ لینے کا پابند کیا جائے یہ بات پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ زیرے، جمعیت علماء اسلام کے صوبائی جوائنٹ سیکرٹری سابق صوبائی وزیر حاجی نواز کاکڑ، جماعت اسلامی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ کاکڑ اور پاکستان تحریک انصاف کے صوبائی رہنما نورخان ٹیگی نے ردعمل دیتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ اس وقت ایران اور امریکہ کے درمیان جنگ بندی کی وجہ سے پیٹرول کی قیمتوں میں انتہائی کمی آئی ہے اور عالمی مارکیٹ میں پیٹرول 100 روپے سے بھی کم ہو کر رہ گیا ہے لیکن ہمارے ہاں حکمران وہی قیمت وصول کررہے ہیں جو عوام پر ایک طرف بوجھ ہے کیونکہ جب تک پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں کمی نہیں کی جاتی اس وقت تک دیگر چیزوں پر اثر نہیں ہوسکتا حکومت اس سلسلے میں عوامی مفادات کو مدنظر رکھتے ہوئے پیٹرول کی قیمتوں میں فوراً کمی کیا جائے نیز جس طرح حکومت نے ڈیزل کی قیمتوں میں 500 فیصد اضافہ کیا اور بعد میں 200 روپے کی کمی ٹرانسپورٹرز نے وہی 500 کے حساب جو کرایہ مقرر کیا وہ سو روپے کم ہونے کے باوجود نہ تو کمی کی ہے اور نہ ہی اس حوالے سے عوامی مفادات کا فیصلہ کیا ہے جو ایک طرف عوام کے ساتھ ظلم کے مترادف ہے۔

خضدار کے مسافر کوچز پرلی مارکیٹ کراچی میں پابندی

سینکڑوں کوچز مالکان سندھ پولیس کے سامنے بے بس، مسافر رل گئے

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کے مسافر کوچز پر سندھ پولیس کی لی مارکیٹ کراچی میں بلاجواز پابندی قابل افسوس اقدام ہے سندھ پولیس کی حاسدانہ رویہ دو سال سے خضدار اور کے مسافر کوچوں کو لی مارکیٹ کراچی کے اندر داخل ہونے پر پابندی لگادی ہے سندھ پولیس کے اس ناروا رویہ کی وجہ سے روزانہ سینکڑوں مسافروں کو شدید پریشانی اور سخت وقت کا سامنا کرنا پڑرہا ہے خضدار کے سینکڑوں کوچز مالکان سندھ پولیس کے سامنے...... بقیہ 43 صفحہ نمبر 7 پر

بے بس اور ہزاروں مسافر رل گئی ہے تفصیلات کے مطابق خضدار کے تمام کمپنیوں کے مسافر کوچز گاڑیوں پر کراچی لیمارکیٹ اور کوچز دفتروں کے اسٹاپز پر کھڑی کرنے اور شہر کے اندر داخل ہونے پر کئی عرصے سے پابندی لگادی ہے کوچز کی داخلہ پر پابندی سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے اکثر بیشتر رات کے اوقات سینکڑوں کوچز یوسف گوٹ اسٹاپ پر مسافروں کو بے یارومددگار اتارا جاتا ہے اور رات تاریکی کی وجہ سے مسافروں کو چوروں اور ڈاکوؤں کا سخت سامنا کرنا پڑرہا ہے اور کئی مسافروں کے سامان کیش اور موبائل چھینا جاتا ہے اور سندھ پولیس کی اس حاسدانہ رویہ خضدار کے کوچز مالکان عاجز آچکے ہیں اور مسافروں کو بے یارومددگار ویرانوں میں اتار کرنے سردمہری کا مظاہرہ کیا جاتا ہے سندھ میں پیپلز پارٹی کی حکومت ہے اور ہمیشہ سندھ حکومت بلوچستان کے عوام کیلئے درد رکھتے ہیں

MASHRIQ QUETTA

بیروزگار ایکشن کمیٹی ہرنائی کا محکمہ صحت میں تعیناتیوں کی تحقیقات کا مطالبہ

وزیر اعلیٰ بلوچستان، ڈی جی نیب، ڈی جی اینٹی کرپشن نوٹس لیکر انصاف دلائیں

تمام تعیناتیوں کے ڈپلومہ، تعلیمی کوائف چیک کرنے کیلئے تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دیجائے

ہرنائی (پ ر) ضلع ہرنائی کے بیروزگار ایکشن کمیٹی کے ممبران نے وزیر اعلیٰ بلوچستان، ڈی جی نیب بلوچستان، ڈی جی اینٹی کرپشن بلوچستان، صوبائی محتسب اعلیٰ بلوچستان، صوبائی وزیر صحت بلوچستان، سیکرٹری صحت بلوچستان سے ضلع ہرنائی میں چند ماہ قبل محکمہ صحت ضلع ہرنائی کے مختلف مراکز صحت، ڈی ایچ کیو ہسپتال ہرنائی میں جعلی اور غیر قانونی تعیناتیاں کرنے کا نوٹس لینے کی اپیل کی ہے بیروزگار ایکشن کمیٹی ضلع ہرنائی کے عہدیداروں اور ممبران کا کہنا ہے کہ محکمہ صحت ضلع ہرنائی میں ڈی ایچ او اور ڈی ایچ کیو اور آئی سی یو، ڈیلائسز یونٹ میں جو تعیناتیاں ہوئی ہے وہ جعلی ڈپلومہ، تعلیمی کوائف اور آن لائن ڈپلومہ وسکینگ کی بنیاد پر ہوئی جو کہ محکمہ صحت جیسے اہم شعبے اور انسانی جانوں کو خطرہ ہے لہٰذا تمام تعیناتیوں کی تمام ڈپلومہ، تعلیمی کوائف، شناختی کارڈ، عمر کی حد اور میٹرک ویریفیکشن کیلئے ایک بااختیار تحقیقاتی صوبائی کمیٹی تشکیل دی جائے اور اس بااختیار کمیٹی کے زریعے جس میں ڈی جی ہیلتھ بلوچستان ڈائریکٹ، بلوچستان میڈیکل فیکلٹی، ایم این سی ایچ، نرسنگ ڈائریکٹ سے کے اعلیٰ آفیسران پر مشتمل کمیٹی کے زریعے تعینات ہونے والے ملازمین کی باریک بینی سے ویریفیکشن کی جائے بیان میں صوبائی محتسب اعلیٰ بلوچستان سے ضلع ہرنائی کے ڈی ایچ او، ڈی ایچ کیو، اور آئی سی یو کے تمام اسامیوں پر تعینات ملازمین کی جعلی تعیناتیوں کا ازخود نوٹس لے۔

بچوں کو سکول پہنچانے والی سوزوکیوں میں خطرناک حد تک اوورلوڈنگ کا انکشاف

معصوم بچے نہ صرف گاڑیوں کے اندر گنجائش سے زیادہ ہوتے ہیں بلکہ دروازوں اور پچھلی جانب لٹک کر منزل تک پہنچتے ہیں

پرائیویٹ گاڑیوں کے مالکان وڈرائیورز اضافی کرایوں کے لالچ میں بچوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں، والدین وشہری

کوئٹہ (اے این این) میں اسکول جانے والے بچوں کی نقل وحمل کیلئے استعمال ہونے والی سوزوکیوں اور ویز میں خطرناک حد تک اوورلوڈنگ کا انکشاف ہوا ہے، جہاں معصوم بچے نہ صرف گاڑیوں کے اندر گنجائش سے زیادہ بھرے جاتے ہیں بلکہ کئی بچے دروازوں اور پچھلی جانب سے لٹک کر سفر کرنے پر مجبور ہیں، جو کسی بھی وقت خوفناک حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔ شہریوں اور والدین نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈرائیور حضرات چند اضافی کرایوں کے لالچ میں بچوں کی جانوں سے کھیل رہے ہیں۔ اکثر مقامات پر دیکھا گیا ہے کہ ایک چھوٹی سوزوکی یا وین میں گنجائش سے دوگنا بچے بٹھائے جاتے ہیں، جبکہ حفاظتی اقدامات کا مکمل فقدان ہے۔ والدین کا کہنا ہے کہ روزانہ کی بنیاد پر یہ خطرناک مناظر دیکھنے کو ملتے ہیں، لیکن متعلقہ ادارے خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ شہری حلقوں نے ڈپٹی کمشنر، ٹریفک پولیس اور محکمہ ٹرانسپورٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر ایسے ڈرائیوروں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، اوورلوڈنگ پر بھاری جرمانے عائد کیے جائیں۔۔۔

Century Express Quetta

واسا سب ڈویژن کے سامنے کھلا مین ہول خطرے کا باعث

نالے میں کچرہ جمع، تعفن سے پورا علاقہ متاثر، متعلقہ حکام نوٹس لیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ڈبل روڈ پر واسا سب ڈویژن آفس کے سامنے کھلا مین ہول اور نالے میں جمع کچرے نے شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کر دیا ہے، جبکہ بدبو اور تعفن کے باعث پورا علاقہ شدید متاثر ہے۔ تفصیلات کے مطابق نالے کا مین ہول کافی عرصے سے کھلا پڑا ہے اور صفائی نہ ہونے کی وجہ سے کچرا سڑک پر نکل چکا ہے۔ صورتحال اس قدر خراب ہے کہ نہ صرف قریبی دکاندار اور رہائشی پریشان ہیں بلکہ واسا سب ڈویژن آفس آنے والے صارفین کو بھی شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ علاقہ مکینوں نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ کھلے مین ہول کے باعث کسی بھی وقت کوئی بڑا حادثہ پیش آسکتا ہے، خصوصاً اگر خدانخواستہ کوئی بچہ یا راہگیر اس میں گر جائے تو جانی نقصان کا اندیشہ ہے۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ کھلے مین ہول کو فوری طور پر ڈھانپا جائے، نالے کی مکمل صفائی کی جائے اور اس مقام پر مستقل حفاظتی اقدامات کیے جائیں تاکہ کسی ناخوشگوار واقعے سے بچا جا سکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated 24 APR 2026 Page No. 20

بلوچستان کوسیاسی استحکام اور پائیدار ترقیاتی اقدامات کی ضرورت

گزشتہ چند دنوں سے سوشل میڈیا پر بعض حلقے صوبے میں ممکنہ حکومتی تبدیلی کی افواہیں پھیلا رہے ہیں جن پر افسوس ہی کیا جا سکتا ہے کیونکہ یہ ایسی خبریں ہیں جو صداقت سے عاری نظر آتی ہیں خود وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی سے بھی گزشتہ روز اسی بابت صحافیوں نے پوچھا ہے جنہیں دوٹوک انداز میں جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ صاحب نے کہا ہے کہ جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں وہ اپنا شوق پورا کر سکتے ہیں وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ صاحب کا یہ بیان دراصل صوبے میں جاری افواہوں، قیاس آرائیوں اور سیاسی بے یقینی کے ماحول کے تناظر میں دوٹوک پیغام ہے گزشتہ روز چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی گفتگو میں مبصرین کو اعتماد، تسلسل اور کارکردگی کا وہ امتزاج نظر آیا جو کسی بھی حکومت کی سنجیدگی اور عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے امن وامان کی بہتری، اسٹریٹ کرائم کے تدارک کے لئے جامع حکمت عملی، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ محض 76 دنوں میں اہم شاہراہ کی تکمیل کو انہوں نے ادارہ جاتی کارکردگی کا ثبوت قرار دیا اور کوئٹہ کے ترقیاتی منصوبوں کو تیز کرنے کا اعلان کرتے ہوئے جلد اس سڑک کو دو رویہ بنانے کی یقین دہانی بھی کرائی۔ جہاں تک متذکرہ بالا افواہوں اور قیاس آرائیوں کا تعلق ہے تو حالیہ دنوں میں صدر مملکت آصف علی زرداری کے ساتھ بلوچستان کے پارلیمانی اراکین کی ہونے والی ملاقات کے بعد یہ بات تقریباً واضح ہو چکی ہے کہ وزیر اعلیٰ کو نہ صرف اپنی جماعت بلکہ اتحادی جماعتوں کی بھی مکمل حمایت حاصل ہے۔ ملاقات میں ناراض اراکین کو پارٹی فیصلوں کی پابندی کی تلقین کی گئی اور داخلی اختلافات کو مشاورت سے حل کرنے کی ہدایت دی گئی، جس سے یہ پیغام ملا کہ مسئلہ قیادت کی تبدیلی نہیں بلکہ سیاسی ہم آہنگی کا فروغ ہے۔ بعض اراکین نے فنڈز، تبادلوں اور انتظامی معاملات سے متعلق تحفظات پیش کئے، جنہیں چھوٹے موٹے اختلافات قرار دے کر حل کرنے پر زور دیا گیا۔ مبصرین کے مطابق وزیر اعلیٰ کے خلاف چلنے والی خبریں دراصل اراکین کی جانب سے دباؤ بڑھانے کی ایک کوشش تھیں، جنہیں سیاسی استحکام کے حق میں ہونے والی حالیہ پیش رفت نے غیر مؤثر بنا دیا ہے۔ یہ پس منظر ہمیں بلوچستان کی مجموعی صورتحال کو سمجھنے کا ایک وسیع تناظر فراہم کرتا ہے۔ بلوچستان طویل عرصے سے پسماندگی، غربت اور بنیادی سہولیات کی کمی کا شکار رہا ہے۔ اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ صوبے کے مسائل پیچیدہ اور کثیر جہتی ہیں۔ مبصرین اور تجزیہ نگار عموماً ان مسائل کو دو بڑی اقسام میں تقسیم کرتے ہیں: معاشی مسائل اور سیاسی مسائل۔ معاشی مسائل کا تعلق وسائل کی کمی، انفراسٹرکچر کی پسماندگی، صنعتی ترقی کے فقدان اور محدود آمدنی کے ذرائع سے ہے، جبکہ سیاسی مسائل کا تعلق عدم استحکام، پالیسیوں کے عدم تسلسل اور حکومتی ڈھانچے میں بار بار کی تبدیلیوں سے جڑا ہوا ہے۔ بلوچستان کے معاشی مسائل کا حل اس امر میں مضمر ہے کہ صوبہ اپنی آمدن بڑھانے کے لئے مؤثر اقدامات کرے۔ قدرتی وسائل سے مالا مال ہونے کے باوجود صوبہ ان وسائل سے بھرپور فائدہ نہیں اٹھا سکا۔ معدنیات، توانائی، ساحلی وسائل اور سرحدی تجارت کے مواقع اگر درست حکمت عملی کے تحت استعمال کیے جائیں تو بلوچستان نہ صرف اپنی مالی حالت بہتر بنا سکتا ہے بلکہ قومی معیشت میں بھی نمایاں کردار ادا کر سکتا ہے رہ گئے سیاسی مسائل تو ان کے حل کے لئے سیاسی استحکام ناگزیر ہے۔ بلوچستان کو ایک ایسی قیادت اور حکومتی ماحول کی ضرورت ہے جہاں پالیسیوں میں تسلسل ہو، ترقیاتی منصوبے سیاسی اتار چڑھاؤ کی نذر نہ ہوں اور حکومتی مشینری بلاتعطل کام کرتی رہے۔ بار بار کی تبدیلیاں نہ صرف ترقیاتی عمل کو سست کرتی ہیں بلکہ عوام میں بے یقینی کو بھی جنم دیتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ موجودہ حکومت کے تسلسل کو صوبے کے لئے ایک مثبت پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ موجودہ حکومت کو مسائل سے بھرپور ورثہ ملا ہے۔ انفراسٹرکچر کی کمی، امن وامان کے چیلنجز، محدود مالی وسائل اور انتظامی مسائل جیسے متعدد چیلنجز اس حکومت کے سامنے موجود تھے۔ تاہم ان مشکلات کے باوجود ترقیاتی منصوبوں کا آغاز اور التواء کا شکار اسکیمات کی تکمیل حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل، عوامی خدمات کی فراہمی اور انتظامی کارکردگی میں بہتری ایسے عوامل ہیں جن کی بدولت کسی بھی حکومت پر عوام کا اعتماد مضبوط ہوتا ہے بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے بنیادی سہولیات کے منتظر ہیں۔ صاف پانی، معیاری تعلیم، بہتر صحت کی سہولیات اور روزگار کے مواقع وہ بنیادی ضروریات ہیں جن کی فراہمی حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ موجودہ حکومت کی جانب سے ان شعبوں کو ترجیح دینا ایک مثبت اشارہ ہے۔ تاہم اس سفر کو کامیاب بنانے کے لئے صرف حکومتی اقدامات کافی نہیں، بلکہ سیاسی قیادت، بیوروکریسی اور عوام کے درمیان تعاون اور ہم آہنگی بھی ضروری ہے۔ بلوچستان کی ترقی صرف صوبائی حکومت کی ذمہ داری نہیں بلکہ وفاق اور دیگر صوبوں کا بھی کردار اہم ہے۔ قومی سطح پر وسائل کی منصفانہ تقسیم اور مشترکہ ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے بلوچستان کی تقدیر بدلی جا سکتی ہے افواہوں اور قیاس آرائیوں کے شور میں یہ حقیقت نظر انداز نہیں کی جانی چاہئے کہ سیاسی استحکام ہی ترقی کی بنیاد ہے۔ وزیر اعلیٰ کے خلاف گردش کرنے والی خبروں کا دم توڑنا اور سیاسی قیادت کی جانب سے حکومت کے تسلسل کی حمایت اس بات کا ثبوت ہے کہ بلوچستان میں استحکام کی راہ ہموار ہو رہی ہے۔ یہی استحکام ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل، معاشی بحالی اور عوامی فلاح و بہبود کے لئے ناگزیر ہے اس وقت بلوچستان ایک نازک مگر امید افزا دور سے گزر رہا ہے۔ چیلنجز اپنی جگہ موجود ہیں، مگر عزم، تسلسل اور سیاسی استحکام کے ساتھ ان پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ موجودہ حکومت کی کارکردگی اور ترجیحات اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ صوبہ ترقی کی سمت بڑھنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اگر یہی رفتار برقرار رہی اور سیاسی ہم آہنگی قائم رہی تو صوبے کی تعمیر و ترقی اور استحکام کے دیرینہ اہداف حاصل ہو سکتے ہیں بلوچستان کو سیاسی استحکام اور پائیدار ترقیاتی اقدامات کی ضرورت ہے صوبے کو اس وقت چھوٹے بڑے جتنے بھی مسائل درپیش ہیں ان کا حل اور عوام کی امیدوں اور توقعات پر پورا اترنے کے لئے ضروری ہے کہ حکمران اتحاد میں شامل جماعتیں فکری اور عملی یکسوئی دکھائیں سیاست سے بالاتر ہو کر ملک اور صوبے کی خدمت کو یقینی بنایا جائے اسی میں صوبے کے مسائل کا شافی اور کافی علاج پنہاں ہے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم، ترقی، استحکام و یکسوئی کی ناگزیر ضرورت!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک بلیک ٹاپ روڈ منصوبے کے افتتاح کے موقع پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے واضح کیا کہ جو لوگ تبدیلی کی خواہش رکھتے ہیں وہ اپنا شوق پورا کر سکتے ہیں، حکومت اپنی آئینی مدت اور ذمہ داریوں کے مطابق کام جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں امن و امان کی صورتحال میں بہتری آ رہی ہے، تاہم اسٹریٹ کرائم کے تدارک کے لئے جامع حکمت عملی مرتب کی جا رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ ہمسایہ ممالک کے حالات سب کے سامنے ہیں، اس لئے حکومت بلوچستان عوام کو معیاری انفرا اسٹرکچر کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے پرعزم ہے اور محدود وسائل کے باوجود شفافیت، رفتار اور معیار کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محض 76 دنوں میں اس اہم شاہراہ کی تکمیل حکومت کی مؤثر حکمت عملی اور ادارہ جاتی کارکردگی کا واضح ثبوت ہے اور یہ نئی سڑک ترقی کے سفر کا اہم سنگِ میل ہے۔ وزیراعلیٰ نے اعلان کیا کہ کوئٹہ میں ترقیاتی کاموں کو مزید تیز کیا جائے گا اور 70 روز میں چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک سڑک کو دورویہ کرنے کا منصوبہ بھی مکمل کیا جائے گا۔ امن و امان سے متعلق ایک سوال پر انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں جرائم پر قابو پانے کے لئے مؤثر حکمت عملی تیار کی جا رہی ہے اور جلد ہی اسٹریٹ کرائم میں واضح کمی نظر آئے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک عزم انتہائی قابل ستائش اور لائق تحسین ہے وزیراعلیٰ کے حالیہ بیانات اور ترقیاتی منصوبوں کی رفتار اس امر کا ثبوت ہیں کہ صوبائی حکومت اپنی آئینی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے سنجیدہ ہے اور عوامی توقعات پر پورا اترنے کے لئے عملی میدان میں موجود ہے۔ چمن پھاٹک تا کوئلہ پھاٹک سڑک کی محض 76 دنوں میں تکمیل اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اگر سیاسی عزم، انتظامی صلاحیت اور ادارہ جاتی ہم آہنگی موجود ہو تو محدود وسائل کے باوجود بھی بڑے منصوبے مقررہ وقت میں مکمل کئے جا سکتے ہیں۔ بلوچستان میں ترقیاتی منصوبوں کی سست رفتار ہمیشہ ایک بڑا مسئلہ رہی ہے، مگر حالیہ اقدامات اس روایت کو بدلنے کی کوشش کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اس منصوبے کی تکمیل نہ صرف شہری سہولت کا باعث بنے گی بلکہ شہر میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرے گی اور تجارتی سرگرمیوں کو بھی فروغ دے گی۔ انفرا اسٹرکچر کی بہتری کسی بھی خطے کی معاشی ترقی کی بنیاد ہوتی ہے اور یہی وہ پہلو ہے جس پر موجودہ حکومت خصوصی توجہ دے رہی ہے۔ امن و امان کی صورتحال میں بہتری حکومت کی اولین ترجیح ہے حکومت کا یہ عزم کہ ہر شہری کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنایا جائے گا، عوام کے اعتماد کی بحالی کے لئے انتہائی اہم ہے۔ اسٹریٹ کرائم کے خاتمے کے لئے جامع حکمت عملی کی تیاری اس امر کی نشاندہی کرتی ہے کہ حکومت شہری سطح کے مسائل کو بھی نظرانداز نہیں کر رہی۔ یہ حقیقت بھی تسلیم شدہ ہے کہ بلوچستان کے مسائل محض ایک حکومت یا ایک جماعت کے بس کی بات نہیں۔ یہ ایک طویل المدتی جدوجہد ہے جس کے لئے سیاسی استحکام، ادارہ جاتی تسلسل اور حکمران اتحاد کی فکری و عملی یکسوئی ناگزیر ہے۔ موجودہ مخلوط حکومت کے لئے سب سے بڑا امتحان یہی ہے کہ وہ باہمی اختلافات سے بالاتر ہو کر عوامی مفاد کو ترجیح دے۔ اگر حکمران اتحاد میں شامل جماعتیں مشترکہ حکمت عملی کے تحت آگے بڑھیں تو صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ بلوچستان کے عوام طویل عرصے سے ترقی، روزگار اور بنیادی سہولیات کے منتظر ہیں۔ سڑکوں، اسکولوں، ہسپتالوں اور پانی و بجلی کے منصوبوں کی بروقت تکمیل ہی عوام کے معیارِ زندگی میں حقیقی بہتری لا سکتی ہے۔ موجودہ حکومت نے محدود وسائل کے باوجود ترقیاتی منصوبوں کی رفتار تیز کرنے کا جو عزم ظاہر کیا ہے، وہ امید کی ایک کرن ہے۔ تاہم اس سفر کی کامیابی کے لئے ضروری ہے کہ تمام اسٹیک ہولڈرز سیاسی اختلافات کو پس پشت ڈال کر مشترکہ اہداف کے لئے کام کریں۔ سیاسی استحکام ترقی کی بنیادی شرط ہے۔ اگر حکومت کو اپنی آئینی مدت مکمل کرنے کا موقع ملتا ہے تو اس کے ثمرات براہِ راست عوام تک پہنچ سکتے ہیں۔ بار بار کی سیاسی کشمکش اور عدم استحکام نہ صرف ترقیاتی منصوبوں کو متاثر کرتے ہیں بلکہ عوامی اعتماد کو بھی مجروح کرتے ہیں۔ بلوچستان کی ترقی کا سفر طویل ضرور ہے مگر ناممکن نہیں۔ شرط صرف یہ ہے کہ حکمران اتحاد میں شامل جماعتیں فکری اور عملی یکسوئی کا مظاہرہ کریں اور سیاست سے بالاتر ہو کر صوبے کی خدمت کو اپنا نصب العین بنائیں۔ اختلافِ رائے جمہوریت کا حسن ہے مگر قومی و صوبائی مفاد کے معاملات میں اتحاد و اتفاق ہی کامیابی کی ضمانت ہوتا ہے۔ اگر حکومت اور اتحادی جماعتیں اسی جذبے کے ساتھ آگے بڑھتی رہیں تو وہ دن دور نہیں جب بلوچستان ترقی، خوشحالی اور استحکام کی نئی مثال بنے گا۔ موجودہ حالات اس بات کے متقاضی ہیں کہ حکومت کے مثبت اقدامات کو سراہا جائے اور اصلاحی تجاویز کے ذریعے اس کا ساتھ دیا جائے۔ تنقید برائے اصلاح جمہوری عمل کا حصہ ہے مگر بلاجواز مخالفت ترقی کے سفر میں رکاوٹ بنتی ہے۔ بلوچستان کو آج سیاسی محاذ آرائی نہیں بلکہ ہم آہنگی کی ضرورت ہے۔ وزیراعلیٰ کی قیادت میں اگر یہ ہم آہنگی برقرار رہتی ہے تو صوبہ یقیناً اپنے مسائل پر قابو پا کر ترقی کی راہ پر گامزن ہو سکتا ہے۔ وقت کا تقاضا ہے کہ حکمران اتحاد ایک پیج پر آ کر عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائے۔ یہی وہ راستہ ہے جو بلوچستان کو دیرپا استحکام، امن اور خوشحالی کی منزل تک پہنچا سکتا ہے۔

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated 24 APR 2026
Page No. 23

Small Road, Giant Leap

Sometimes, a big change does not need a thousand kilometers. Sometimes, just one kilometer of good road is enough to give people hope. This is exactly what has happened in Balochistan. Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti recently opened a new blacktop road from Koila Phatak to Chaman Phatak. It is only 1.02 kilometers long. But for the people living on Airport Road, Shahbaz Town, and Model Town, this short road is a lifeline. For years, these citizens struggled with bad roads, traffic jams, and dust. Now, they have a smooth path to travel on. Thousands of men, women, and children will benefit from this project every single day. What makes this story special is not just the road, but how fast it was built.

The team completed this project in just 76 days. That is roughly two and a half months. In a country where many development projects take years and still remain unfinished, finishing a road in 76 days is a breath of fresh air. It shows that the government is serious about work. It proves that when there is will and efficiency, even difficult tasks can be done quickly. Another very impressive thing about this project is the money. The total cost of the project was set at Rs 338.36 million. But when the work ended, the government had spent only Rs 308.63 million. That means they saved Rs 29.73 million of public money. This is almost unheard of. Usually, we hear about costs going over budget. We rarely hear about costs coming under budget. This saving is a clear sign of transparency. It tells us that the officials involved were honest and careful with resources. They did not waste a single rupee. This is the kind of good governance that people want to see. This new road is not just for the people living nearby. It will help the whole city. By opening this route, the government will reduce traffic pressure on other busy roads.

Cars and trucks will move faster. Commuters will waste less time sitting in traffic. The air will also become cleaner because vehicles will not have to idle for hours. It is a small step for the environment, but a good one. The Chief Minister has said that his government is committed to giving quality infrastructure to the people. This road is proof that he means what he says. It sets a new standard for future work. The message is clear. The government in Balochistan now wants to work fast, spend wisely, and deliver results. If this same energy and honesty are applied to bigger projects like schools, hospitals, and water supply, the province will change for the better. The Koila Phatak to Chaman Phatak road is just one kilometer long. But its message is very long. It tells the people that their problems matter. It tells the world that Balochistan can build things on time and under budget. We hope this is not just a one-time success. We hope this becomes the new rule. Congratulations to Chief Minister Bugti and his team for showing that honest, fast, and useful development is possible. Now, the people expect the same speed and honesty everywhere else.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA

24 APR

Bullet No.

ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور بی ایف اے کی کاروائیاں!

اس وقت صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں تندور مافیا اور غیر معیاری، غیر رجسٹرڈ پانی کی بوتلوں کی فیکٹریاں کیخلاف ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے اپنی کاروائیوں میں تیزی لاتے ہوئے اس میں ملوث افراد کو کٹہرے میں لانے کا فیصلہ کیا ہے۔

گذشتہ روز ضلعی انتظامیہ نے تندور مافیا کے خلاف ایک وسیع پیمانے پر آپریشن کا آغاز کیا ہے۔ انتظامیہ کی ٹیموں نے روٹی کی قیمتوں اور وزن میں کمی کرنے والوں کے خلاف شکنجہ کس لیا۔ انہوں نے کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں 128 تندوروں کا معائنہ کیا اور سرکاری احکامات کی خلاف ورزی کرنے پر 68 تندور مالکان کا گرفتار کر کے جیل منتقل اور 35 تندوروں کو سیل کر دیا۔ مذکورہ کاروائیاں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی ہدایات پر کی گئیں۔ اس موقع پر انہوں نے تمام متعلقہ افسران کو سخت احکامات جاری کرتے ہوئے واضح کیا کہ عوام کا استحصال کرنے والے تندور مافیا سے کسی صورت رعایت نہیں برتی جائے گی۔ ضلعی انتظامیہ عوامی شکایات کی بنیاد پر اپنی کاروائیاں مزید تیز کرے گی اور ناجائز منافع خوروں کو کسی صورت نہیں بخشا جائے گا۔

دوسری جانب بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے کوئٹہ شہر میں غیر معیاری اور غیر رجسٹرڈ بوتل بند پانی کے خلاف کاروائیاں تیز کرتے ہوئے متعدد واٹر پلانٹس سیل کر دیئے۔ مختلف علاقوں میں ہونے والی کاروائیوں کے دوران پرانا سبزل روڈ، مغربی بائی پاس اور جبل نور میں 3 واٹر پلانٹس سیل کئے گئے جہاں ناقص صفائی، چوہوں کی بیٹ، غیر رجسٹریشن اور غلط لیبلنگ جیسے سنگین مسائل سامنے آئے علاوہ ازیں متعدد بوتل بند پانی کے نمونے لے کر تفصیلی لیبارٹری ٹیسٹ کے لیے بھجوا دیئے گئے۔ اسی طرح نواں کلی، کلی شابو اور چشمہ اچوزئی میں بھی مزید 3 واٹر پلانٹس کو سیل کیا گیا۔ جہاں ٹینکوں میں الجی کی موجودگی، ایکسپائری تاریخوں میں گڑبڑ اور حفاظتی اقدامات کا فقدان پایا گیا۔ سرکی روڈ اور گردونواح، ڈبل روڈ اور سیٹلائٹ ٹاؤن میں ایسی ہی کاروائیاں کی گئیں۔ ڈائریکٹر جنرل بلوچستان فوڈ اتھارٹی حبیب اللہ خان کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ عوام کو محفوظ اور معیاری پینے کا بوائلڈ واٹر فراہم کرنا ادارے کی اولین ترجیح ہے۔ غیر رجسٹرڈ اور ناقص پانی کی فراہمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت قانونی کاروائی جاری رہے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ضلعی انتظامیہ کوئٹہ اور بی ایف اے کی صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں مذکورہ کاروائیاں قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس وقت کوئٹہ شہر میں تندور مافیا اور غیر معیاری اور غیر رجسٹرڈ پانی کی بوتلوں کی فیکٹریوں نے اپنی من مانیاں شروع کی ہوئی ہیں۔ تندور مافیا کم وزن روٹی مہنگے داموں اور غیر معیاری اور غیر رجسٹرڈ پانی کی بوتلوں والی فیکٹری مافیا نے اپنا راج بنا رکھا ہے۔ اس لیے ان عناصر کے خلاف سخت کاروائی کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ یہ انسانی جانوں سے کھلواڑ کر رہے ہیں۔ اس سلسلے میں کسی بھی قسم کا کوئی کمپرومائز نہیں کرنا چاہیے۔ ڈی جی بی ایف اے حبیب اللہ خان نے اس سلسلے میں جو مذکورہ بیان دیا ہے اس پر پوری طرح عمل درآمد کرنا انتہائی ناگزیر ہے۔